فاصلے از ایم اے خان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

فاصلے

از ایم اے خان

Epi 13:

سب حویلی میں ملک ولا جانے کی تیاری کر رہے تھے۔لڑکی والوں کی طرف مرزان کی فیملی اور عرفان ملک کی فیملی تھی اور علوینہ نے بارات میں ایزل کی طرف سے شرکت کرنی تھی۔

لڑکے والوں میں سب حویلی والے اور رنزا کی فیملی شامل تھی۔ عرفان ملک اور شہزاد صاحب کی فیملی ابھی کچھ دیر میں حویلی سے نکلنے والے تھے۔

آسلام آباد میں ارحان نے ابھی کچھ عرصے میں ہی ایک فارم ہاؤس لیا تھا حویلی والوں نے سب نے احد سمیت وہاں جانا تھا۔

تاسو° وا° جا° ساتلہ° یاھیر° شی نہ دی پاتہ°؟"کلثوم بیگم نے کمرے میں اتے ہوئے اعلانہ سے پوچھا"

(اعلانہ! تم نے سارے کپڑے رکھ لیے ہیں نہ کچھ رہ نا جائے؟)

www.novelsclubb.com

ھو، دوی ی° ساتلی دي. °و مرہ وخت بہ پری° دو؟(جی رکھ لیے ہیں۔ کب تک نکلنا ہے؟)

ھو،بس راشہ،ستاپلارغ° کوي۔(ہاں بس آجاؤ تمہارے بابا بلا رہے ہیں)

"ابھی اعلانہ اور انا ابا یہ پہن کر باہر نکلنے لگیں تھیں کہ دروازے پر دستک ہوئی"

سوک دہ؟(کون ہے)انا نے دوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے پوچھا؟

میں ریان ہوں۔"ریان ذرا سا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا"

وہ انٹی مرزان اعلانہ کو بلا رہا ہے۔"کلثوم بیگم نے اعلانہ کی طرف دیکھ کر کہا"

لا°شہ دخپل ورور خبر° واوریٔ او ژر° کتہ راشئ۔(جاؤ جا کر بھائی کی بات سنو اور جلدی نیچے آجاؤ)"وہ اعلانہ کو کہتی ہوئی سامان لے کر نیچے چلیں گئیں"

www.novelsclubb.com

کیا بات کرنی ہے اپنے میرے لالہ اپ کے ہاتھ کبھی بھی مجھے نہیں بلوائے گیں؟

کلثوم بیگم کے جاتے ہی اعلانہ سوالوں کی بوچھاڑ کر چکی تھی۔

اچھا یار حوصلہ بتایا تو تھا میں نے تم سے بات کرنی ہے "ریان کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ رقص کر رہی تھی"

جلدی بتاؤ مارا کیا بات اے۔"اعلانہ نے اپنے پٹھانی لہجے میں کہا اسے ڈر تھا کہیں کوئی انا جائے"

میں نے تم سے اجازت لینی تھی۔"ریان کی نظریں اسکے چہرے کے ہر نقش کا طواف کر رہیں تھیں۔اسی لہجے پہ تو اسنے دل ہارا تھا۔"

www.novelsclubb.com

اجازت وہ بھی ہم سے؟اعلانہ نا سمجھی سے اسے دیکھا

میں اعلانہ شہزاد خان کو اعلانہ ریان ملک بنانے کی اجازت مانگنے ایا ہوں؟

"ریان مسکرا کر اعلانہ کو دیکھ رہا تھا دل کی رفتار اس وقت بہت تیز اور ڈر بھی کہ پتا نہیں وہ کیا جواب دے گی" اتنی اچانک بات پر وہ اسے ساکت دیکھنے لگی۔

اعلانہ کے دل کی رفتار نے تو شائد میراتھون ڈور ناشروع کر دیا تھا من تو یہ کر رہا تھا چھلانگے مارے اسے یقین نہیں ارہا تھا کہ اسے اسکی محبت اتنی اسانی سے ملنے والی تھی؟ کیا یہ سب اتنا اسان تھا؟ کیا دنیا میں ایسے خوش نصیب لوگ بھی ہوتے ہیں جنہیں اس طرح محبت مل جاتی ہے؟

یہ.. یہ تم کیا کہہ رہے ہو.. "وہ بولی بھی تو کیا حلک سے الفاظ نکلنے سے انکاری تھے. بے یقینی کی کیفیت ابھی تک زین پر سوچوں کو مغلوب کیئے ہوئے تھی۔

میں سنجیدہ ہوں تمہارے لیئے اعلانہ میں بچپن سے تم سے محبت کرتا ہوں. میرے جزبات سچے اور کھرے ہیں. ریان نے ایک ایک لفظ بڑی سنجیدگی سے باور کروایا۔

میرے لالا سے بات کرو.."اسکی پلکیں اور نظریں جھک گئیں. ریان کی دل کی دھڑکنیں تیز ہو گئی۔

کیا تمہارا نظریں جھکانا ایک مشرقی لڑکی کی ہاں سمجھوں..!؟ریان کی بات پر وہ کچھ نہیں بولی صرف دھڑکتے دل کی دھک دھک سنتے لب کاٹنے لگی۔

یار تم نہیں جانتی کہ تم نے مجھے میری زندگی بخش دی ہے.."وہ فرط جذبات سے بولا۔اعلانہ مسکرادی۔اگلے ہی لمحے ریان باہر بھاگا تھا اب وہ بلکل دیر نہیں کرنا چاہتا اسے صرف اعلانہ کے جواب کی فکر تھی جب وہ راضی تھی تو کون اسے روک سکتا تھا اب وہ صرف اسکی تھی۔

سیڑھیوں سے نیچے جاتے ہوئے وہ اچانک سامنے آنے والے وجود سے ٹکرایا تھا.

کہاں جارہا ہے بھائی اتنی جلدی میں..!!؟مرزان نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے روکا. وہ رک کر اسے دیکھنے لگا۔

کہیں نہیں بس ایسے ہی. ! ! ریان نے ہنستے ہوئے گہرا سانس بھرا وہ کچھ زیادہ ہی جزباتی ہو گیا تھا۔

شادی کسی اور کی ہے اور جلدی میں تو ہے. ! ! مرزان نے نامحسوس انداز میں احد کا نام لیئے بغیر طنز کیا۔

فکر نہ کر تھوڑے دنوں میں میری بھی ہونے والی ہے.. "وہ دل میں سوچتا ایک بار پھر اپنی خوشی کی انتہا چھپا گیا۔

مرزان نے ناسمجھی سے اس کا جائزہ لیا تھا۔ ریان مسکراتا ہوا عرفان صاحب کے پاس چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ooooooooooooooooooooooooo

ایزل اور احد ملک ولا جانے کے بجائے واپس حویلی آ گئے تھے کیونکہ احد نے پیکنگ کرنی تھی وہ سیدھا اپنے کمرے میں آیا تھا۔

احد نے پیکنگ کرنے کے لیئے الماری کھولی. کہ دروازے پر دستک دے کر رمنا اندر داخل ہوئی۔اس نے چونک کر اسے دیکھا۔اور اس پر غور کیا۔آج وہ پہلی بار اسے غور سے دیکھ رہا تھا. نجانے کیوں کسی احساس کے تحت احد کی آنکھیں نم ہوئیں رمنا کی پلکیں بھی بہت گھنی تھی۔

احد آو میں آپکی پیکنگ میں مدد کر دیتی ہوں.."وہ مسکرا کر آگے بڑھی احد پیچھے ہو گیا.

ایزل بہت خاموش ہو گئی ہے یا مجھے محسوس ہو رہا ہے..!؟رمنا مصروف سی بولی۔

پتا نہیں آپی..!!احد نے بیگ کو اسکے قریب کیا.رمنا نے حیرانی سے سر اٹھایا۔

کیا کہا..!؟وہ بے یقینی کی کیفیت میں تھی۔

میں نے کہا مجھے نہیں.."

نہیں مجھے تم نے کیا پکارا۔وہ بات کاٹ گئی۔

وہ آپی.."آگر آپ کو برا لگا تو.."

نہیں مجھے اچھا لگا بلکہ ایک خوش گوار حیرت ہوئی ہے..'رمنا نے ہنس کر کہا۔احد مسکرا کر نظریں جھکا گیا۔

تم خوش ہو.!؟رمنا ساتھ ساتھ سوٹ رکھ رہی تھی۔

میرے چہرے سے میری خوشی بیان نہیں ہو رہی..!؟وہ شرارت سے بولا۔

ماشاءاللہ چہک رہے ہو.."رمنا ہنس دی۔احد بھی ہلکا سا ہنسا۔

www.novelsclubb.com

تو بس اب کمرہ خالی ہو جائے گا..!؟وہ پورے کمرے کو دیکھتی بولی۔احد نے بھی ایک نظر کمرے کو دیکھا۔

میں تو سکون میں ہوں ادھر سے جاتے ہوئے.. "احد نے کندھے اچکا کر لاپرواہی سے کہا. رمنا نے اداسی سے اسے دیکھا.

سب اس وقت لان میں اپنی اپنی گاڑیوں کے پاس کھڑے تھے۔ کچھ لڑکیاں اچکی تھیں تو کچھ آ رہیں تھی. سامان سب نے اپنی اپنی گاڑی میں رکھا تھا۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ooooooooooooooo

حمدان اور عمران صاحب اپنی اپنی بیگمات کے ساتھ ایک ہی گاڑی میں تھے جو عمران صاحب ڈرائیو کر رہے تھے. حماد ارحان اور المان اپنی فیملیز کے ساتھ گاڑی میں موجود تھے. مرزان کی فیملی اسکے ساتھ تھی. لیکن آنا اعلانہ کو شازر نے اپنی گاڑی میں بٹھا لیا تھا۔ سب اڈجسٹ ہو رہے تھے۔ لیکن احد کی نگاہیں ایزل پر ٹکی ہوئیں تھی۔ وہ خود براؤن کالر شرٹ اور ڈارک براؤن جینز میں تھا۔ ہیزل آنکھوں میں

ایک عجیب سی جلن کی رمک تھی. جبکہ بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے۔ جو مرزان کی گاڑی کے قریب کھڑی اسکی باتوں پر ہنس رہی تھی۔

محترمہ کہاں جارہیں ہیں آیئے ہم چھوڑ دیتے ہیں آپکو..!! مرزان نے گاڑی کا شیشہ نیچے کرتے خاصے لوفرانہ انداز میں کہا۔ایزل کھلکھلا کر ہنسی۔ جسے چہرہ گلابی ہوا تھا۔وہ بلو جینزاور ملٹی کلرز کی گھٹنوں تک اتی شورٹ فراک میں تھی. پاؤں میں وائٹ جاگرز تھے. بالوں کو اونچی پونی ٹیل میں قید کیا ہوا تھا۔اور ایک ہاتھ میں مہنگا ترین فون تھا۔

نہیں ضرورت نہیں ہے اسکی میرے بھائی ہیں.."اس نے آنکھیں گھمائی اور شرارت سے آیان کی طرف اشارہ دیا۔ان دونوں بھائیوں کی چھب ہی نرالی تھی۔ گاڑی کے بجائے آپنی اپنی مہنگی ترین ہیوی بائیکس پر تھے۔ ہیلمٹ پہنے اور بلیک پینٹ شرٹ میں وہ دونوں کافی ہینڈسم لگ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

ارے اپنے بھائیوں کو کیوں تکلیف دی آپ نے.. "ہم تھے نہ آپ حکم تو کرتیں .. "مرزان نے ہنس کر شرارت سے کہا اور دل پر ہاتھ رکھا۔ سامنے گاڑی سے ٹیک لگائے احد ایزل کو یوں اپنے علاوہ کسی کے ساتھ ہنستے دیکھ آگ کی بھٹی میں سلگ رہا تھا۔ ایک ہاتھ میں سیگریٹ پکڑے وہ بڑے دلر بانداز میں کھڑا تھا. پشت کو گاڑی سے ٹیک لگائے۔ ٹانگیں کراس کیئے ایک ہاتھ میں سیگریٹ دوسرا پینٹ کی پاکٹ میں تھا۔

روغ شہ میرزان..!! (سدھر جاؤ مرزان) کلثوم بیگم نے اسکی مستی پر مصنوعی تنبیہ کی. وہ فوراً شرافت سے ہنستا ہوا گاڑی کی طرف متوجہ ہوا۔

www.novelsclubb.com

پلارہ زہ یو° ہ ا° ینہ خبرہ لرم چ° ہ تا سو سرہ وروستہ خبر° و کا° م..!! (مجھے آپ سے بعد میں ایک ضروری بات کرنی ہے بابا جان) مرزان خان گلہ کھنکار کر باپ سے پشتو میں مخاطب ہوا. میشا جو گاڑی کے ساتھ ہی کھڑی تھی۔ اسکا پٹھانی لہجہ سن کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یکخلت دل دھڑکا۔وہ جب اس طرح پشتو بولتا تھا تو بہت خوبصورت لگتا تھا۔شہزاد صاحب نے سر اثبات میں ہلایا۔

سارا اور بریرہ بیٹا آپ دونوں کس کے ساتھ جا رہے ہو..!؟ دادا جان نے نرمی سے ان دونوں سے پوچھا۔ بریرہ کے بچے بھی بہت آکسائیڈ تھے۔

دادا جان مجھے ڈرایو آتی ہے..!! سارا نے مسکرا کر کہا۔

نہیں بیٹا میں آپکو ایسے اکیلے تو نہیں جانے دے سکتا۔بچوں کا ساتھ ہے آپ ماحد کے ساتھ اسکی گاڑی میں جاؤ.."انہوں نے ماحد کو اپنی طرف آنے کا اشارہ دیا۔

ماحد نے انکی بات سمجھ کر گاڑی میں سامان رکھا۔اس نے حرا کو خود کو ساتھ بیٹھنے کی ہر طور کوشش کی تھی مگر وہ چکمادے کر نکل گئی.

www.novelsclubb.com

چلو گی ساتھ..!؟ ریان نے ایک سٹائل سے اپنی ہیوی بائک گاڑی کے قریب روکی اور اعلانہ کو کہا۔وہ جو اپنی بہن کو سارا معاملہ بتا رہی تھی۔یک دم ڈر کے چونکی۔

دابہ تاسووژني،دابہ منع کا°ي..!!(یہ قتل کروائے گا تمہیں اسے منع کرو) آنا نے باپ اور بھائی کی طرف دیکھتے اسے محتاط کیا۔اعلانہ نے غصے سے ریان کو گھورا۔

پاگل ہے تم.."کیوں مروانا چاہتی ہے تم ہم کو..!؟اس نے دانت پیسے۔ریان نے ہنستے ہوئے ہیلمٹ پہناوہ اسکی خوبصورتی سے نظریں چرا گئی۔اسکا انداز آج پہلی بار بڑے غور سے دیکھا تھا۔انا نے نظریں گھما کر آیان کو تلاش کیا جو ایزل سے بات کر رہا تھا۔ساتھ مسکرا کر اسے شاید خود کے ساتھ بیٹھنے کا کہہ رہا تھا۔کاش اسے بھی اعلانہ کی طرح اسکی محبت آسانی سے مل جاتی.."دل یک دم بوجھل ہوا۔وہ اسے غور سے دیکھنے لگی۔

آپ کس کے ساتھ جائیں گے..!؟احد نے دادا جان کو مخاطب کیا۔وہ اسکی طرف مڑے۔

بھئی میں بوڑھا آدمی ہوں کوئی نہیں لیجانا چاہتا مجھے.."انہوں نے مصنوعی آہ بھری

.

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چلیں ڈرامے بند کریں اور آکر گاڑی میں بیٹھے.. "وہ اپنی ہنسی ضبط کرتا دادا جان کے لیئے اپنی گاڑی کا دروازا کھول گیا۔دادا جان خوشی سے پھولے سماتے گاڑی میں بیٹھ گئے۔

میشا ارحان کے ساتھ بیٹھی تھی جبکہ حرا بھی احد کی گاڑی میں تھی۔

سب نے حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا کہاں وہ دادا جان سے بات نہیں کر رہا تھا اور اب انہیں اتنے احترام سے اپنی گاڑی میں بٹھا چکا تھا۔حمدان صاحب غور سے اسے دیکھ رہے تھے۔ ضمیر کی آوازان کی روح پر روز خنجر چلاتی تھی۔مگر وہ چاہ کے بھی یہ بے سکونی ختم نہیں کر سکتے تھے۔

ہانیہ بھی احد کی طرح بھورے رنگ کی پینٹ شرٹ میں تھی.

ہینڈ سم مجھے اجازت ہے آپکی گاڑی میں بیٹھنے کی..!! ہانیہ ہنس کر بولی. ایزل سمیت آیان ریان اور مرزان بھی ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔ انکی باتوں کی آواز تو نہیں آرہی تھی۔ مگر وہ دونوں بات کرتے سب کو زہر سے برے لگ رہے تھے۔

تمہارا شوہر سیگریٹ کب سے پینے لگا..!؟ آیان نے ابرو اچکائی احد شاہ کے ہاتھ میں سیگریٹ دیکھ کر ایزل سے پوچھا۔ جو ہانیہ کو دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی۔

اور آگر کہوں نہیں تو..!! وہ ہانیہ کو چھیڑنے لگا۔ ایسے موڈ میں وہ بہت کم بولتا تھا۔ ہانیہ نے کھلکھلا کر اسکے ہاتھ سے سیگریٹ لی اور ایک گہرا کش بھرا.

ایزل سمیت سب کا منہ کھل گیا اسکی بے باکی پر.. "مرزان بڑے غور سے احد کو دیکھ رہا تھا۔ اچانک بادل گہرے ہونے لگے تھے۔ بارش کے امکانات زیادہ تھے۔ مؤسم گرے رنگ میں ڈھل گیا تھا۔

تم کبھی نہ سدھرنا.!!احد نے اسکی حرکت پر اپنی ہیزل آنکھیں سے اسے گھورا۔وہ سر نفی میں ہلا گئی۔احد ہنس کر سر جھکا گیا۔اسکے ڈمپلز بڑے خوبصورتی سے نمایاں ہوئے۔ایزل کے دل نے بیٹ مس کی۔

کیا خیال ہے پھر ایک لانگ ڈرائیو پر چلیں موسم بڑا دلکش لگ رہا ہے.!!ہانیہ نے سیگریٹ کا دوبارا ایک کش بھرا اور نیچے پھینک کر شوز سے مسل دی.احد نے نگاہ اٹھا کر آسمان کو دیکھا جہاں بارش بس شروع ہی ہونے والی تھی۔دادا جان دونوں کی باتیں سن رہے تھے.وہ جانتے تھے ہانیہ باہر کی ہے اس لیئے وہ احد سے فری تھی ۔

شادی نہ ہوتی تو ضرور تمہاری خواہش پوری کرتا.."احد نے سر نفی میں ہلایا.

www.novelsclubb.com

ویسے بڑی تم میری خواہشات پوری کرتے ہو.!!وہ خفگی سے بولتی اسکے کندھے پر تھپڑ رسید کر گئی۔

احد نے اسکے بازو کو پکڑ کر موڑا جسے اسکی پشت احد کے سینے سے لگی لیکن درمیان میں تھوڑا فاصلہ تھا۔ داداجان کا منہ کھل گیا۔ ایزل نے آیان کے کندھے پر جو ہاتھ رکھا ہوا تھا اتنی زور سے اپنے ناخنوں کا دباؤ بڑھایا کہ وہ کراہ کر رہ گیا۔

یہ اپنے ہاتھوں کو قابو میں رکھو توڑنے میں وقت نہیں لگاؤں گا میں.."احد نے دانت پیسے اور اسے کان میں غرایا۔ ہانیہ ہنس رہی تھی.

اپنے ہاتھوں سے توڑیں گے تو قبول ہے..!! آنکھیں چھوٹی کر کے معصومیت سے بولی۔ احد نے گھور کر اسے چھوڑا۔ مرزان نے ایزل کو دیکھا جو اپنا سارا غصہ آیان بیچارے کے کندھے پر اتار رہی تھی۔ اسے یک دم ہنسی آئی۔

چلو بھئی سب کس چیز کا انتظار کر رہے ہو..!! عرفان صاحب نے سب کا دھیان ہٹایا وہ لوگ سٹل ہی ہو گئے تھے.

احد نے پیچھے کا دروازا کھول کر ہانیہ کو بچوں کی طرح بازو سے پکڑ کر اندر پھینکا جو فلرٹ کر کے اسے تنگ کر رہی تھی۔ایزل نے غصے سے رخ موڑ لیا.

وہ خود بھی آکر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا۔اور گلاسس لگائے۔اسکی پرسنیلٹی پر دادا جان نے ماشاءاللہ کہا۔اسکے نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو ایزل آیان کے ساتھ اسکی ہیوی بائک پر بیٹھ چکی تھی۔سر پر ہیلمٹ تھا۔ریان اور آیان نے ریس لگانی تھی۔اس لیئے وہ دونوں ساتھ آگے اپنی بائکس پر تھے۔

ایزل نے ایک چور بھری نگاہ اٹھا کر احد کی گاڑی کی طرف دیکھا۔وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا ایک ادا سے نظریں گھماتی آیان کی طرف متوجہ ہوئی۔احد نے جبڑے بھیچے۔ ایزل نے صبر کے گھونٹ بھرے۔ہانیہ کا اتنے استحاق سے احد کی گاڑی میں بیٹھنا اسے زہر لگا تھا۔

ایزل میں بہت تیز چلاؤں گا.."آیان نے خبردار کیا۔ایزل نے اسکے کندھے پر دائیں بائیں دونوں ہاتھ رکھے۔

www.novelsclubb.com

جتنی تیز سپیڈ کر سکتے ہو نہ کرو..!! وہ ہنس کر مغرور ہوئی۔احد کی اسٹیرنگ پر گرفت اتنی مضبوط تھی کہ داداجان نے بے ساختہ اسکے بازو پر ہاتھ رکھ کر اسے ریلیکس کرنے کی ایک چھوٹی سی کوشش کی.

باری باری ساری گاڑیاں حویلی کی حدود سے باہر نکلی۔احد کی گاڑی کی سپیڈ اسکے مطابق بہت کم تھی ورنہ وہ بہت تیز ڈرائیو کرتا تھا۔پھر بھی وہ سب سے آگے تھا۔ مگر داداجان کی وجہ سے احتیاط کر رہا تھا۔

آیان ریان تو ہیوی بائیکس پر آگے نکل چکے تھے۔

یقین نہیں آرہا کہ میرا چھوٹا سا احد ڈرائیو کر رہا ہے..!! داداجان نے گہرا سانس بھرتے آہستہ سے کہا۔احد نے ایک نظر انہیں دیکھا پھر گاڑی کی طرف متوجہ ہوا۔

وقت کے ساتھ سب کچھ بدل جاتا ہے داداجان.."کچھ بھی ایک جیسا نہیں رہتا.." اس نے سنجیدگی سے بہت کچھ باور کروایا۔

مجھے ایزل خوش نہیں لگ رہی..!؟وہ بات کا رخ بدل گئے۔

زندگی میں دوسری دفعہ خود غرض ہو رہا ہوں ہونے دیں مجھے یقین ہے انشاءاللہ شادی کے بعد سب ٹھیک ہو جائے گا.."احد نے مضبوط لہجے میں کہا۔دادا جان دل میں آمین کہہ گئے.

اتنی اچھی کیوں لگتی ہے تجھے ایزل..!؟دادا جان نے مسکرا کر کہا۔احد کے تصور میں ایک خوبصورت سراپا لہرایا۔وہ دلکشی سے مسکرایا۔

میرا دل اسکی گرفت میں ہے دادا جان کہ میں چاہ کر بھی خود کو اسے آزاد نہیں کروا سکتا اور نہ ہی میں آزاد کروانا چاہتا ہوں.."وہ مبہم مسکراہٹ سے بولا۔دل کی دھڑکنیں اسکے ذکر پر ہمیشہ بڑھ جاتی تھیں۔دادا جان کو اسکی آنکھوں کی چمک پر سکون محسوس ہوا تھا۔ہانیہ اداسی سے صرف گہرا سانس ہی لے گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دادا جان نے ویسے ہی اسکی گاڑی کا ڈیش بورڈ کھولا وہ حیرانی سے اس میں رکھی دو گنز دیکھنے لگے۔

یہ کیا ہے احد..!؟ وہ غصے سے بولے۔احد نے انکے نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو مسکرا دیا۔

احتیاط کے لیئے ہے دادا جان..!! اس نے ہنس کر ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔

یہ احتیاط..!؟ تو کیا کس کسی کا قتل کرنے جا رہا ہے..!! وہ مشتعل ہوئے۔ہانیہ اور حرا کی ہنسی چھوٹی۔مگر احد کی گھوری پر دانت اندر ہوئے۔

موقع دیں تو کر بھی دوں گا..!! احد نے ہنس کر معنی خیز مسکراہٹ سے کہا۔دادا جان نے سر نفی میں ہلایا۔

www.novelsclubb.com

بری بات ہے احد یہ یہاں سے ہٹا دے..!! کہیں اور رکھ دیں انہیں.." انہوں نے نرمی سے منع کیا۔احد نے صرف سر اثبات میں ہلایا۔

کم ان آیان تم ون کرو گے.. "ایزل نے اسے موٹیویشن دی۔ریان اسے آگے جا رہا تھا۔

فکر نہ کر شہزادی ہم ہی جیتے گے.. " بائک کی سپیڈ بڑھاتے وہ تھوڑا اونچا بولا۔

ہیلمٹ کی وجہ سے آواز دب رہی تھی۔ایزل نے چونک کر اسے دیکھا۔یہ الفاظ آہ کتنا تکلیف دیتا تھا۔اسکے بابا کتنی عقیدت اور محبت سے اسے اس نام سے پکارتے تھے. کبھی کبھار زندگی میں کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ سنتے ہوئے صرف تکلیف ہی دیتے ہیں.

چاچو شادی کے بعد یہاں نہیں رہیں گے ہمارے ساتھ.. "مناہل نے پیچھے سے آگے ہو کر باپ کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔ارحان ڈرائیو کر رہا تھا۔

آپ کو کس نے بتایا..!؟ رمنا نے بیٹی کے بال ٹھیک کیئے.

بڑی مما چاچی جان سے بات کر رہیں تھی کہ وہ جب حویلی سے چلی جائیں گی تو انہیں بہت یاد آئے گی.. "اسکے لہجے میں اداسی تھی. شاید احد کے جانے کا سن کر ".

چاچو نے اپنا گھر لیا ہے. انکا بزنس بھی سٹی میں ہے نہ اس لیئے.. "ارحان نے مسکرا کر بتایا۔اسکی سپیڈ متوازن تھی۔نہ زیادہ تیز نہ زیادہ ہلکی۔

توآپ بھی تو روز حویلی سے ہی جاتے ہو چاچو کیوں جا رہیں ہیں.. "مناہل نے ارحان کے کندھے پر سر رکھا۔ارحان نے نظریں اسکی طرف کر کے اسکے بالوں پر لب رکھے۔

آپ نہیں چاہتی کہ وہ جائیں.. "رمنا نے اسکے گال پر بوسا دیا۔

نہیں میں نہیں چاہتی کہ وہ جائیں مما وہ بہت اچھے ہیں. بلکہ بہت زیادہ میٹھے ہیں.. " اس نے معصومیت سے کہا اور آخری میں ہنس دی. دل میں گدگدی سی ہوئی۔

ہاہاہامیرا بچہ.."ارحان کا دلکش قہقہہ گونجا اور شدت سے اسکے گال چومے۔

چاچو دادو سے بات کیوں نہیں کرتے."اسکا اشارہ دادا جان اور حمدان صاحب کی طرف تھا۔اس نے کافی مرتبہ نوٹ کیا تھا۔ارحان اور رمنا نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

کرتے ہیں بات میری جان بس انہیں ٹائم نہیں ملتا.."ارحان نے مسکرا کر تسلی دی ۔

نہیں کرتے جب وہ کوئی بات کرتے ہیں تو چاچو جواب نہیں دیتے اور اگر دیدے تو بہت روڈلی جواب دیتے ہیں.."اس نے نفی کی اور جو نوٹ کیا تھا بتا دیا.

آپ کو فیل ہوا ہے لیکن ایسا کچھ نہیں ہے من.."ارحان نے دوبارا اسکو سمجھایا۔

ڈیڈ ایسا ہے اس لیئے مجھے فیل ہوا.."مناہل نے چھوٹی سی ناک چڑھائی۔اسکی سمجھ داری پر ارحان خاموش ہو گیا اب وہ کیا بتاتا۔

چاچو کیا حمدان دادو کے ریل سن نہیں ہیں.. "تھوڑی دیر بعد اسکی بات پر ارحان نے جھٹکے سے گاڑی روکی. رمنا نے اللہ خیر کہہ کر دل پر ہاتھ رکھا۔ مناہل بھی ڈر گئی۔

آپ کو یہ سب کس نے کہا ہے..!؟ ارحان نے سنجیدگی سے پوچھا۔ اور اسے اپنی گود میں بٹھالیا۔

مجھے پتا ہے میں نے چاچو کو دادا جان سے بات کرتے سنا تھا۔ میں انکے پاس ہی تھی جب وہ یہ کہہ رہے تھے.. "مناہل نے پہلے ماں پھر باپ کی طرف دیکھا۔ ارحان نے رمنا فکر سے دیکھا۔ بچے بڑے ہو رہے تھے۔ جو دیکھتے تھے وہ وہی پوچھتے تھے۔

اور مجھے اس لیئے بھی شک ہوا کیونکہ چاچو بہت ہینڈسم ہیں انکی آئیز ہیزل ہیں.. " مناہل نے کچھ سوچ کر بڑوں والے انداز میں کہا۔ اسکے انداز پر نہ چاہتے ہوئے بھی رمنا اور ارحان ہنس دیئے۔ پھر اس نے گاڑی سٹارٹ کی۔

بابا آپکے ڈمپلز کیوں نہیں ہیں.. "مناہل نے ارحان کے گال پر آپنا چھوٹا سا ہاتھ رکھا۔

کیونکہ میرے مما بابا کے نہیں ہیں.. "اس نے ہنس کر کہا۔

چاچو کے اتنے ڈیشنگ ڈمپلز ہیں جب وہ سمائل کرتے ہیں اف اتنے پیارے لگتے ہیں. "اور آپکو پتا ہے انکی لیشز بلکل گرلز کی طرف لانگ ہیں. "اس نے احد کو تصور میں لاتے ایک ایک چیز بتائی۔ شاید اتنے غور سے کبھی ایزل نے بھی نہیں دیکھا ہو گا۔

میری بیٹی تو چاچو کی بیوٹی سے بہت متاثر ہو چکی ہے.. "ارحان نے ہنس کر اسکے بال بکھیرے۔ اور ایک ہاتھ سے ڈرائیونگ جاری رکھی.

چاچو کو غصہ نہیں آتا بلکل..!! مناہل نے حیرانی سے ایک اور بات بتائی۔ رمنا کا قہقہہ گونجا۔ احد اور غصہ نہ کرے ایسا ہو سکتا تھا۔

بیٹا جی آپ انکا غصہ نہ ہی دیکھو تو بہتر ہے. کیونکہ غصے میں آپکے چاچو سائلنٹ سے وائلنٹ موڈ میں آجاتے ہیں اور جب آتے ہیں تو اف بندہ کانوں کو ہاتھ لگائے.. "

رمنا نے جھرجھری لی. ویسے اس نے بھی کبھی اسے غصے میں نہیں دیکھا تھا لیکن آیان ریان کے منہ سے سن رکھا تھا۔ ارحان نے بھی تائید کی.

غصے میں تو مرزان چاچو بھی بہت وائلڈ لگتے ہیں.. "اسے ابھی تک یاد تھا جب مرزان احد کے کمرے سے غصے سے سرخ ہوتا باہر گیا تھا۔

بابا مرزان اور احد چاچو کیا چائیلڈ ہوڈ فرینڈز ہیں..!! اسکے سوال ختم ہونے کو نہیں آرہے تھے.

جی بچپن کے دوست ہیں..!! ارحان نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا اور روڈ سے ٹرن لیا۔

تو پھر وہ ایک دوسرے سے بات کیوں نہیں کرتے..!؟ ایسے بی ہیو کرتے ہیں جیسے ایک دوسرے کو جانتے ہی نہ ہوں.. "مناہل نے پھر صحیح سے بتایا۔ رمنا بیٹھی بیٹی کو دیکھ رہی تھی۔ جس نے کتنا کچھ نوٹ کیا تھا۔

یہ سوال آپ جب دونوں چاچو ساتھ بیٹھے ہوں تو پوچھنا.. "ارحان نے مسکرا کر شرارتی مسکراہٹ سے کہا۔ وہ ان دونوں کی شکلیں دیکھنا چاہتا تھا۔ مناہل نے اوکے کہہ کر سر اثبات میں ہلایا۔

ویسے آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ احد اور مرزان چاچو فرینڈز تھے..!؟ گھرانے والا تھا اس لیئے رمنا نے اسکے بال ٹھیک کیئے۔

احد چاچو کے روم میں ایک البم تھا میں نے علویر اور عروہ نے دیکھا تھا۔ اس میں ان دونوں کی بہت زیادہ پکچرز تھیں. مناہل نے پونی ٹیل کو دوبارا ٹھیک کیا۔ اور ماتھے سے بال پیچھے کیئے۔

آپ چاچو کے روم میں گئیں تھی من کتنی بری بات ہے..!!ارحان نے خفگی سے کہا۔جو کام آج تک انہوں نے نہیں کیا بچے کر چکے تھے۔

چاچو نے ویسے بھی ساری چیزیں پیک کر کے اپنے نیو ہاؤس میں بھجوادیں تھی.اور چابی میشا پھوپو کو دی تھی کہ وہ داداجان کو دیں دے.پھر میں انکے روم میں گئی کیونکہ وہ کہہ رہے تھے کہ اب وہ کمرہ انکا نہیں ہے.."مناہل نے تفصیلاً سے بتایا۔ ساتھ ساتھ وہ ارحان کی بیرڈ پر ہاتھ پھیر رہی تھی۔

چابی دے دی..!؟ارحان نے حیرانی سے استفادہ کیا۔

جی..!!مناہل نے سر اثبات میں ہلایا۔

اف احد کیا کیا کر رہا ہے.!؟رمنا نے گہرا سانس لے کر سر نفی میں ہلایا۔

بابا مجھے اور من آپی کو احد چاچو کے روم میں شفٹ کر دیں.."عروہ ماں کی گود میں بیٹھی تھی جب اس نے فرمائش کی.سب کو معلوم تھا کہ احد جا رہا ہے۔

عروہ ایسا نہیں ہو سکتا جان جب چاچو ملنے آیا کریں گے حویلی تو وہ کس روم میں رہیں گے..!!؟جواب رنزا نے دیا۔

عروہ کے چاچو نہیں آنے والے اب..!!الماں نے ہنس کر بتایا۔اور یوٹرن لیا۔

کیوں..!؟ملنے نہیں.."وہ نہیں آئے گا رنزا جتنا کچھ اس کے ساتھ اس حویلی میں ہو چکا ہے وہ کبھی ادھر کا رخ نہیں کرے گا.."احد بس جانے کے دن گن رہا ہے.."الماں نے نرمی سے اسکی بات کاٹ دی۔رنزا خاموش ہو گئی۔

احد کی گاڑی اس وقت سنگلز پر رکی تھی.ایک ہاتھ گاڑی کے شیشے میں رکھے جبکہ دوسرے ہاتھ سے اسٹیرنگ سنبھالے وہ سامنے دیکھ رہا تھا۔جب نظر اپنے ساتھ والی گاڑی پر پڑی۔مرزان خان کی جو گاڑی بھی سنگلز پر رکی تھی اسکے غیر ارادی طور پر نظر احد پر پڑی۔کالی گہری آنکھیں ہیزل آنکھوں سے چار ہوئیں وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کم اور گھور زیادہ رہے تھے۔مگر احد نے گلاسس لگائی ہوئی

تھی۔ مرزان نے وائٹ کالر شرٹ اور بلو جینز پہنی ہوئی تھی۔ وہ کالر شرٹس بہت کم پہنتا تھا لیکن جب پہنتا تھا غضب ڈھاتا تھا۔

میرزان یوملہ°ری دی،تہ وا°داسہ°ورتہ°وري..!؟(مرزان دوست ہے وہ تمہارا اسے اس طرح گھور کیوں رہے ہو)اسکے اس طرح ایک جگہ دیکھنے پر تعاقب میں احد کو دیکھ کر کلثوم بیگم نے ٹوکا۔دونوں اچھے بھلے دوست تھے اور اب..!؟سب کو برالگتا تھا۔

ھغہ زمالہ°ری نہ دی.!!(دوست نہیں ہے وہ میرا)

مرزان نے احد کی آنکھوں کو دیکھتے سرد لہجے میں کہا اور نظریں پھیر لیں۔شہزاد صاحب اور کلثوم بیگم ایک دوسرے کو افسوس سے دیکھتے رہ گئے۔احد خاموشی سے گاڑی آگے بڑھا گیا۔مرزان کو ایسے لگا جیسے وہ ریس کرتا آگے نکلا ہو وہ بے ساختہ گاڑی کی سپیڈ بڑھا گیا۔

اب نظارہ ایسا تھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے کی ضد مین گاڑی کی سپیڈ بڑھائے جا رہے تھے۔

اف احد اور تیز کرو..!!اسکی گاڑی کی سپیڈ خطرناک حد تک تیز تھی۔جب حرا پر جوش سی بولی۔

نہیں احد ہلکی کر سپیڈ.."داداجان نے دہل کر دل پر ہاتھ رکھا۔

میرزان، °ہ طریقہ دہ، دمو°ر سرعت کم کا°ئ.."(مرزان یہ کیا طریقہ ہے گاڑی کی سپیڈ کم کرو)شہزاد صاحب غصے سے سرخ ہوئے۔وہ خفگی سے انہیں گردن موڑ کر دیکھتے سپیڈ کم کر گیا۔.

تہ د°ھمہ°شہ د خپل °ران زوی °ہ°تہ شہ°..!!(آپ ہمیشہ آپنے چہیتے بیٹے کی طرف داری کیا کریں)اس نے پیشانی پر بل ڈالے ناراضگی سے کہا۔اسکا اشارہ احد کی طرف تھا۔احد کی گاڑی آگے تھی مگر اسکی سپیڈ بھی نارمل تھی۔

کلہ چ°ز مو°زوی دا°ول کا°؛°وکا°ي، مو° بہ یٔ°ملاۃ°وکا°و..!!(جب ہمارا بیٹا ایسی حرکتیں کرے گا تو ہم اسی کی طرف داری کریں گے) انہوں نے ہنس کر کہا۔

اس نے ضبط سے منہ میں زبان رول کی اور ایک ہاتھ کے انگوٹھے سے ابرو رب کی .وہ سرخ ہوتا خاموش ہو گیا۔ کلثوم بیگم نے مسکراتے ہوئے شوہر کو بیٹے کی طرف اشارہ دیا۔ جو خفا نقوش لیئے بیٹھا تھا۔ وہ لاپرواہی سے کندھے اچکا گئے۔

میرا دل نکال دیا تو نے..!! دادا جان نے دل پر ہاتھ رکھتے سپیڈ نارمل ہونے پر گہرا سانس لیا۔ احد نے مسکراہٹ سے گاڑی ملک ولا میں داخل کی۔ وہ لوگ پہنچ چکے تھے۔ پیچھے ہی ارحان مرزان اور الماان کی گاڑیاں داخل ہوئیں پھر تھوڑی دیر میں حماد شازر اور عرفان ملک کی گاڑیاں داخل ہوئیں۔ لان یک دم گاڑیوں سے بھر گیا تھا۔ بارش کے بجائے تیز ہوا چلنے لگی تھی۔

احد اور مرزان ساتھ گاڑیوں سے اترے اب آمنے سامنے کھڑے ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دیکھ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

بس کردو تم دونوں..!! دادا جان نے گھوری سے نوازا۔وہ دونوں سدا کے ڈھیٹ ویسے ہی رہے۔

ایسا کرو لڑ کر ایک ہی بار ختم کر دو قصہ..!! الماں کی زبان میں کھجلی ہوئی۔

میں لڑوں گا نہیں سیدھا ٹھوک دوں گا.." مرزان نے دانت پیس کر اسکے سینے پر انگلی رکھی۔احد نے ابرو اچکائی۔

اسے پہلے میں تیرے ہاتھ توڑ دوں گا..." وہ کیوں پیچھے رہتا فوراً جواب دیا۔

توڑنے میں تو ویسے ہی ماہر ہے پھر چاہے وہ ہڈیاں ہوں یا دل تجھے کیا فرق پڑتا ہے.." مرزان نے طنزیہ ہنستے کہا۔چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ تھی۔احد نے جبڑے بھیچے۔سب کھڑے انہیں دیکھ رہے تھے۔

ٹھوکنے کا تجھے زیادہ شوق ہے.. "پھر پورا کر لے اپنا شوق.. "احد نے آہستہ سے کہتے اسکی کالی گہری آنکھوں میں دیکھا جو غصے سے نہیں تکلیف سے سرخ ہو رہیں تھی۔

جو مزہ تڑپا کر مارنے میں ہے وہ سیدھا ٹھوکنے میں کہاں.. "دوبارا طنز کا تیر پھینکا اس بار احد کے دل پر ثبت ہوئے تھے اسکے یہ الفاظ۔ سب پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے ماحول سرد ہونے لگا تھا۔

میری بات سنے گا..!؟ تھوڑی دیر بعد احد نے لہجے میں اداسی سموئے کہا۔ مرزان جو اسے دیکھ رہا تھا اسکے لہجے پر چونکا مگر پھر ظاہر نہ ہونے دیا۔

مجھے تیری کوئی بکواس نہیں سنی.. "دل کو سخت کرتا وہ چبا چبا کر بولا۔ لہجہ بڑا بدتمیز تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سن لے یار اور کون ہے..!! احد نے ہنس کر اذیت سے کہا۔ مرزان کے دل کو ٹھو کا لگا۔ مقابل کی ہیزل آنکھوں میں نمی کی چادر چھلک رہی گی۔ سرخ دراڑیں صاف محسوس ہوتی تھیں. اف ظالم کا یہ انداز سب کے دل کو کچھ ہوا تھا۔ کب سنا تھا کبھی اسکا یہ لہجہ..!؟

اتنی دیر میں آیان ریان کی ہیوی بائیکس آ کر لان میں رکیں۔ سب نے نظریں گھما کر انہیں دیکھا. ایزل کے ہاتھ میں دو آئس کریم تھیں جو ضرور آیان یا ریان نے لے کر دیں تھی۔ فراک میں وہ بلکل بچی لگ رہی تھی۔

زہ دیوہ یہ ٔنی کارلپارہ روان یم..." (میں ایک ضروری کام سے جا رہا ہوں) مرزان باپ کی طرف مڑا۔ احد خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا۔ کسی کو اسکا ایک الفاظ سمجھ نہیں ایا۔ سوائے احد کے۔

ایسا کونسا تمہارا ضروری کام ہے.. "فارم ہاؤس نہیں جانا.. "شہزاد صاحب نے ڈپٹا

۔

www.novelsclubb.com

ایرپورٹ جانا ہے ایک دوست کو ریسیو کرنے.."دوست پر خاصا زور دیا تھا۔احد اسکے انداز پر چونکا پھر مسکرا کر سر جھکا گیا۔

میں ایزل کی طرف سے شامل ہونا چاہتا ہوں.."ایک لمحے کے لیئے لان میں خاموشی چھا گئی۔ایزل نے بھی نا سمجھی سے اسے دیکھا وہ احد کا دوست تھا مگر اسے اچانک یاد آیا۔وہ تو احد سے بولنا چھوڑ چکا تھا۔احد نے جھٹکے سے سر اٹھایا اور بے یقینی سے اسے دیکھا اتنی ناراضگی..!؟

٫°ر،تاسوزمالہ°ري نہ یاست..!؟(مگر تو، تو میرا دوست ہے نہ)احد نے ایک احساس کے تحت اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا پتا نہیں کسی وجہ سے دل تیز تیز دھڑکنے لگا۔آنا اعلانہ کی آنکھیں نم تھیں کبھی وہ دونوں دو جسم ایک جان تھے اور اب ایک دوسرے سے بات کرنا پسند نہیں کر رہے تھے۔

سب آنا اعلانہ سے ٹرانسلیٹ کروا رہے تھے۔اب تجسس ہوا مرزان کیا جواب دے گا۔

www.novelsclubb.com

چاوویل زہ ستا ملگری یم..!؟(کس نے کہا میں تمہارا دوست ہوں)اسکے کندھے پر رکھا احد کا ہاتھ یک دم پیچھے ہٹا. مرزان نے شدت سے نوٹ کیا۔احد کی زہن میں اسکے بچپن کے الفاظ گونجے۔

میں تجھ سے ایک دن ایسا ناراض ہو جاؤں گا کہ تو منا نہیں پائے گا.."اور اس نے کتنے مان سے کہا تھا تو ایک دن بھی مجھ سے بات کیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔اعلانہ نے نم آواز میں جملے کو ٹرانسلیٹ کیا۔وہ تکلیف سے صرف اسے دیکھتا رہ گیا۔

پچھتائے گا تو بہت."احد نے آنکھیں جھپک کر آنسو اندر اتارے خاص کر مرزان سے اسے یہ ہرگز امید نہیں تھی۔دل سے دوست مانا تھا وہ کیسے یوں رویہ رکھ سکتا تھا۔دادا جان نے شرمندگی سے نظریں چرالیں۔انکی ایک غلطی نے اس شخص کی زندگی تباہ کردی تھی۔

مرزان بنا کچھ کہے گاڑی لے کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

وہاں کھڑا رہتا تو شاید انا کے بت پاش پاش ہو جاتے ضبط کی انتہا ہو گئی تھی۔ باہر جاتے ہیں اسکی آنکھ سے موتی ٹوٹ کر اسکے بیرڈ پر پھسلا۔ دل کر رہا تھا اپنے دوست کو سینے میں سمیٹ لے ہائے مگر یہ انا.. "وہ شخص اپنی تکلیف پر نہ رونے والا دوست کی جدائی پر بچوں کی طرح دو بار رو چکا تھا۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

oooooooooooo

اس وقت سب لاونج میں بیٹھے ہوئے تھے۔ لڑکوں کا ارادہ ارحان کے فارم ہاؤس جا کر شغل کرنے کا تھا وہ لوگ واپس رات میں آنے والے تھے کیونکہ مائوں کا فنکشن رات میں تھا۔ جس کی تیاریاں ملک ولا کے کشادہ لان میں ہو رہیں تھی.

www.novelsclubb.com

چلو یار پھر نکلتے ہیں.. "ارحان کھڑا ہوا. اس نے گرے اور وائٹ کے امتیاز کی شرٹ کے ساتھ وائٹ جینز پہنی ہوئی تھی.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم لوگ وہاں کیا کروگے..!؟عمران صاحب نے سوالیہ نظریں تمام لڑکوں پر ڈالی وہ دل میں ماشاءاللہ بول گئے۔ہٹے کٹے نوجوان ایک جیسی قد کاٹھ کے ساتھ کھڑے بہت خوبصورت لگ رہے تھے۔

آپ وہ بات..آپ وہ بات کیوں پوچھتے ہیں جو بتانے کے قابل نہیں ہے.."المان نے سر لگایا اور معنی خیز مسکراہٹ سے انہیں چھیڑا۔سب کے چھت پھاڑ قہقہہ گونجا۔احد بھی ہنس دیا۔جبکہ عرفان صاحب نے اپنی اولاد کو گھورا۔

لڑکیاں ایک دوسرے کو دیکھتی ہنس رہیں تھی۔

سیدھی طرح بتا رہے ہو یا نہیں..!؟اب دادا جان نے ڈپٹا۔

نہیں..!!المان نے یک لفظی جواب دیتے دوبارا سب کو ہنسنے پر مجبور کر دیا تھا۔دادا جان خفگی سے اسے گھورنے لگے۔

یار کچھ نہیں کریں گے بس تھوڑا شغل لگائیں گے صرف بوائز یو نو.. "ماحد نے ہنس کر بات ختم کی. لڑکیوں کو بیچینی ہوئی ایسا کیا کرنے لگے تھے یہ لوگ۔

ڈاکٹر آیان ملک آپ جانا چاہیں گے..!! شازر نے مسکرا کر آیان کو مخاطب کیا۔جو لان کی تیاریوں میں مصروف تھا۔

نہیں یار دل تو کر رہا ہے لیکن تیاریاں میں نے اور ریان نے کرنی ہیں.. "ملازمہ کو پانی کا اشارہ دیتے وہ مسکرا کر نرمی سے منع کر گیا۔آنا نے اسکے نام کی پکار پر دھڑکنیں روکی کیونکہ وہ اسکے فاصلے پر ہی بیٹھا تھا۔کلون کی خوشبو نے اسکے گرد حصار بنایا۔

چل ٹھیک ہے افسوس ہوا کہ تو یہ سب مس کر دیگا.. "ماحد نے آنکھ ونک کی. آیان نے مسکراتے ہوئے لب کاٹے۔

www.novelsclubb.com

یار ایسا کیا کرنے جا رہیں ہیں آپ لوگ..!!؟ حرا نے جھنجھلا کر معصومیت سے پوچھا۔

ہاہاہاڈونٹ اسک جانم.. "ماحد نے قہقہہ لگاتے بے باکی سے کہا۔ عمران صاحب سمیت سب بڑے اسکے الفاظ پر سرخ ہوئے۔ حرا گلابی ہو کر نظریں پھیر گئی۔

احد بیٹا ان سب پر نظر رکھنا... "عرفان ملک نے ہنستے ہوئے تنبیہ کی. شاز ر اور المان نے احد کے دائیں بائیں آکر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

انکل ہم سب سے زیادہ اس کمینے میں کمینگی ہے.. "المان نے احد کو چھیڑا۔ لڑکوں نے قہقہہ لگایا۔

بس اب دھیان رکھنا میری کمینگی میں تم لوگوں کی عزتیں محفوظ رہ جائیں.. "احد کیوں پیچھے رہتا فل بے باکی سے جواب دیا کہ سب کے کانوں سے دھواں نکلنے کی کسر رہ گئی۔ ایزل سمیت سب لڑکوں کی حیرانی سے آنکھیں کھل گئیں۔ احد اتنا ٹکا سا جواب دے گا انہیں امید نہیں تھی۔ لڑکے ہنس ہنس کر ایک دوسرے پر گر رہے تھے. عرفان ملک تو کہہ کر پچھتائے۔

ہمیں پتا تھا کہ آپ میسنے ہیں لیکن اس حد تک ہیں معلوم نہیں تھا.."ریان نے ہنستے ہوئے بامشکل جملہ پورا کیا۔

فارم ہاؤس پر آجاؤ اور بھی معلوم ہو جائے گا.."احد نے ہنستے ہوئے آنکھ ونک۔سب نے ہنستے ہوئے اسے دیکھا آج وہ بھی ہنس کر جواب دے رہا تھا۔

آچھا ہم سب چلتے ہیں چلو لڑکوں.."ارحان نے مسکرا کر کہا تو سب جانے کی غرض سے اٹھے۔

ارے آپ کہاں..!؟ماحد نے حماد کو کھڑے ہوتے دیکھ پوچھا۔

کیا مطلب ہے میں کہاں..!؟تم لوگوں کے ساتھ جاؤں گا میں بھی.."حماد نے نا سمجھی سے بتایا۔

www.novelsclubb.com

آپ نے شاید ارحان کے جملے پر غور نہیں کیا۔اس نے کہا ہے لڑکوں.."بزرگوں نہیں.."ماحد نے سنجیدگی سے کہا مگر چہرے پر مسکراہٹ آنے سے نہیں رک رہی

تھی۔احد کادلکش قہقہہ گونجا۔ایزل نے دھک دھک کرتے دل سے اسکی آواز سنی. محسوس ہو رہا تھا جیسے اسکی خوشی کی انتہا نہیں۔

کمینے انسان میں لڑکوں کی کٹیگری میں نہیں آتا...!؟وہ خفت سے سرخ ہوا۔

آپ شاید بھول رہیں ہیں دو دو بچوں کے ابا ہیں لڑکے کہاں سے ہو گئے.."شازر نے اسکی بات کا ساتھ دیا۔

زرا فارم ہاؤس چلو تم لوگ.."حماد سرخ اور گلابی ہوتا بولا.

وہ وہاں جا کر بتائیں گے لڑکے ہیں یا نہیں.."احد کی بے باکی پر سب کے ایک بار پھر چھت پھاڑ کر گونجے۔لڑکوں نے کانوں کو ہاتھ لگا لیئے یہ شخص اف.."

عمران صاحب اور دادا جان نے تو ایسے ظاہر کیا جیسے وہ یہاں ہیں ہی نہیں۔حماد احد کا جملہ سنتا سرخ ٹماٹر ہو گیا تھا۔اور لڑکیاں بیچارگی سے ایک دوسرے میں چھپ رہیں تھی.

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بس کردیں اتنے آپ معصوم..!!ارحان نے بھائی کے سرخ چہرے کو دیکھتے ہنس کر طنزیہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

معصوم ہوں تبھی چپ ہوں.."حماد نے دانت پیسے۔کیا افلاطون بھائی تھے اسکے۔

جملہ ٹھیک کریں معصوم ہوں تبھی دو بچوں کا ابا ہوں.."المان کا چہرہ بھی ہنس کر ہنس کر سرخ ہوا..شاذ رہنستا ہوا صوفے پر بیٹھا۔

ورنہ پوری ٹیم ہوتی.."اب احد نے جملہ پورا کیا۔سب ایک سے بڑھ کے ایک بے باک جملہ کس رہے تھے۔حماد نے ان سب کو گھورا۔لڑکیاں صرف ایک دوسرے کو دیکھ کر رہ گئیں وہ کیا کہتی۔

ہم سب سے زیادہ لیجینڈ تو دادا جان ہیں.."ماحد کے جملے پر ان سب کی توپوں کا رخ دادا جان کی طرف ہوا۔وہ سرخ رنگ سے ان سب کو گھور رہے تھے۔

بھئی پر دادا کی پوسٹ پر جو ہیں.. "آیان نے کہہ کر ہاتھ ریان کے آگے کیا وہ ہنستا ہوا تالی مار گیا۔ آنا نے آیان کو دیکھا ہنس ہنس کر اسکی آنکھوں میں نمی چمک رہی تھی۔

اور پوسٹ پر فائز کس نے کیا ہے..!؟ دادا جان کے بے ساختہ سوال پر ایک بار لاؤنج قہقہوں سے گونج اُٹھا. وہ کہہ کر

گڑبڑا گئے انکے پوتے بہت کمینے تھے انہیں اب آنداز ہوا. چہرہ جھکا کر لڑکیاں بھی ہنس رہیں تھی۔

ابھی وہ کوئی بات کرتے جب دخلی دروازے سے مرزان اندر داخل ہوا۔ ساتھ تین اور لڑکے تھے۔

برہان.. "ایزل خوشی سے چیخ مارتی کھڑی ہوئی. احد نے بے ساختہ مڑ کر ایزل کو دیکھا اسے یاد آیا کسی برہان نامی شخص کا وہ نام تو لے رہی تھی ضرور یہ وہی تھا۔ وہ بھی مسکرا دیا۔ وہ لڑکا بڑا خوش مزاج تھا۔ چھ فٹ قد, تھوڑی سانولی رنگت اور

معصوم نین نقوش بلاشبہ وہ حسین تھا۔بھوری آنکھیں شرارت سے چمک رہیں تھی۔سب ان سے آگے ہو کر ملے۔

پہچانا مجھے..!؟واسف خانزادہ نے ہنس کر شرارت سے کہا۔اب احد نے اسے دیکھا وہ لمحے کی دیر کیئے بغیر اسے پہچان گیا تھا۔ابھی وہ غصے سے آگے بڑھتا مرزان اسکے اور واسف کے درمیان میں آیا۔

دوست ہے میرا وہ..!!مرزان نے سنجیدگی سے باور کروایا۔اور دور رہنے کو تنبیہ کی۔احد کے قدم رکے دل میں کچھ ٹوٹا تھا۔کچھ دیر پہلے جو چہرے پر گلال تھا اب وہ غصے میں تبدیل ہوا۔

تو جانتا ہے نہ یہ کون ہے..!؟وہ دبی دبی آواز میں غرایا۔اسکا حوالہ بچپن کی طرف تھا۔

وہ سب ایک نادانی تھی۔ایزل سے سوری کر چکا ہے وہ اور ہم کوئی پہلی دفعہ نہیں مل رہے..!!مرزان نے سرد لہجے میں کہا اور واسف کو ریلیکس کرتا سب کی طرف متوجہ ہوا۔احد نے ضبط کرتے گہرا سانس لیا۔

اسلام و علیکم میم..!!معاز نے سب سے پہلے ایزل کو سلام کیا۔جیسے کوئی اور موجود ہی نہ ہو۔

وعلیکم السلام معاز آؤ بیٹھو..!!وہ خوش دلی سے جواب دے گئی۔انا اعلانہ نے اپنے آدھے چہرے کو کور کیا۔باقی سب فیملی کا حصہ تھے یہ تین چہرے ان کے لیئے نئے تھے۔

حسین لڑکی تم نے تو مجھے ایک کال نہیں کی وہاں جانے کے بعد..!!برہان سب سے ملتا اب ایزل سے خفگی سے شکوہ کرتا بولا۔پورے لاؤنج میں لڑکوں کے کلون کی خوشبو گڈ مڈ ہو گئی تھی۔وہ ایزل کو حسین لڑکی ہی کہتا تھا۔

یار سوری میرے آپنے سو مسلے تھے..!!ایزل نے معزرت کی۔احد نے اسے گھورا کیا مطلب تھا اسکا کیا وہ اسکے لیئے مسلہ تھا۔

یہ احد ہے..!! برہان نے احد کی طرف اشارہ کرتے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

ایزل نے سر اثبات میں ہلایا۔وہ مسکرا کر اسکی طرف ہاتھ بڑھا گیا سب انہیں دیکھ رہے تھے۔

آپ سے مل کر خوشی ہوئی.!!(برہان نے بڑی خوش دلی سے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا۔

لیکن مجھے بلکل خوشی نہیں ہوئی..!!اس نے صاف گوئی کا مظاہرہ کرتے سنجیدگی سے جتایا۔اپنی ناگواری چھپانے کی کوشش بلکل نہیں کی تھی۔سب نے قہقہہ ضبط کیا۔

احد..!!ایزل نے تنبیہ کی اور گھورا۔وہ خواہ مخواہ شرمندہ ہوئی۔

کیا ہے..!؟اب خوشی نہیں ہوئی تو کیا کروں..!! مجھے جھوٹ بولنے کی عادت نہیں ..''احد کا انداز بڑا سکون بخش تھا بریان کڑ کر رہ گیا۔کیسا بندہ تھا یہ سامنے والے کو پھٹک کرر کھ دیتا تھا اپنے الفاظوں سے..''

ابھی تک نہیں بدلا یار تو..!! واسف نے ہنستے ہوئے اسکے انداز پر چوٹ کی۔

اور تو بھی..!! احد نے دانت پیسے اور اپنی ہیزل آنکھوں سے اسے دیکھا کم اور گھورا زیادہ۔

کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے خاموشی سے سب نیچے بیس منٹ میں جا کر جو کرنا ہے کرو..''دادا جان نے یہ طنزو مزاح دیکھتے سب کو لتاڑا اور منع کر دیا۔

یار دادا جان..!! ماحد کا منہ بنا۔

ماشاءاللہ بیٹا جی آپ نے تو اپنے دادا کو یار بھی بنا دیا..''دادا جان نے اسے ڈپٹ کر طنز کہا۔سب مسکرا کر انہیں دیکھنے لگے۔

تو رخصت کر دیں پھر پر دادا بھی بنا دوں گا.. "بنا ڈانٹ کا اثر لیئے وہ بے باکی سے بولا ۔ حرا نے سرخ چہرے سے اپنی بہن کے سینے میں منہ چھپایا۔ باقی سب نے دانت کچکچائے اسکی ہر بات آج رخصتی پر ختم ہو رہی تھی۔

تم دونوں سگے بھائی نہیں ہو پھر بھی کبھی لگتا ہے جیسے سگے ہو.. ڈھیٹائی میں دونوں کی عادات ایک جیسی ہیں.. "شازر نے ہنستے ہوئے احد اور ماحد کی طرف اشارہ دیا۔ وہ دونوں ساتھ کھڑے تھے. اسکی بات پر ساری نوجوان پارٹی نے ہاں میں ہاں ملائی اور قہقہہ لگایا۔ اور حمدان صاحب نے چونک کر احد کو دیکھا۔ وہ انہیں دیکھتا استہزایا سر جھٹک گیا۔ دادا جان نے بری طرح لب کاٹے جبکہ ارحان نے بری طرح پہلو بدلا۔

www.novelsclubb.com

کیوں احد کا تعلق شاہ خاندان سے نہیں ہے..!؟ واسف نے حیرانی سے سوال کیا۔

برہان اور معاز بھی سوالیہ نظروں سے دیکھ رہے تھے۔

نہیں یہ میرے بابا کے فرینڈ کا بیٹا ہے بٹ انکی ڈیتھ کے بعد بابا اسے یہاں لے ائے.."ماحد نے مسکرا کر تفصیلی بتایا۔احد نے اذیت سے آنکھیں میچی۔لمحے میں آنکھوں میں سرخ لائنز واضح ہوئیں تھی۔

تبھی سر سب میں سب سے خوبصورت اور واضح ہیں.."یک دم معاز نے اپنا خیال ظاہر کیا۔اب باری لڑکیوں کی تھی انکے قہقہے گونجے سب لڑکوں نے معاز کو گھورا جو معصومیت سے منہ بنا گیا لو بھلا اب سچ بھی نہ بولتا وہ..!؛

خوبصورت تو تم بہت ہو.!! کبھی غرور ہوا خود پر.!؟ برہان نے دل سے تعریف کی ۔اور سوال بھی کیا اسکے بے تکے سوال پر احد نے اسے گھورا۔

غرور کس بات کا جب سب نے مٹی میں ہی جانا ہے.!!احد کے گھمبیر اور سنجیدہ لہجے پر سب متاثر ہوئے۔وہ مسکرا دیا۔

خوبصورت تو تم بھی ہو..!! تمہیں ہوا کبھی..!؟مرزان نے پوچھا۔اسکی کشش بھی کسی سے کم نہیں تھی۔یک دم برہان کے کان سرخ ہوئے۔اسکے بلش پر سب ہنس دیئے۔

میں خوبصورت ہوں اصل خوبصورت تو تم دونوں ہو..ایک کے نقوش مغربی اور مشرقی ہیں جبکہ دوسرے کے تیکھے تیکھے نقوش ہیں.." برہان نے اپنے پر سے دھیان ہٹایا اور باری باری مرزان اور احد کو دیکھا۔میشا کے دل میں گدگدی سی ہوئی اسکے خان واقعی تیکھی مرچ تھے۔اور اوپر سے اسکی مونچھیں اف.."ظالم قاتل تھا۔میشا تو بس بیٹھی مرزان کے ایک ایک نقش کو دیکھ رہی تھی۔اسکا خان اور وہ اسکی خانم ہائے.."

www.novelsclubb.com

ہینڈسم چاچو زیادہ پیارے ہیں.." مناہل نے فوراً احد کی سائیڈ لی۔اسے کہاں منظور تھا آپنے ہینڈسم چاچو کو کسی کے ساتھ ملانا۔احد مسکرا دیا۔

ہاں احد اس وجہ سے نمبر لے جاتا ہے کیونکہ اسکے ڈمپلز اور ہیزل آئیز ہیں۔"

واسف نے ہنستے ہوئے کہا سب متفق تھے۔ اپنے اوپر کسی کی نظروں کی تپش محسوس کرتے مرزان نے نظریں گھمائی تو سیدھا گہری آنکھوں سے ٹکرائی۔

میں جانتا ہوں میں ہینڈسم ہوں خانم لیکن مجھے اس طرح مت دیکھیں بچپن سے ہی مجھے نظر بہت جلدی لگتی ہے.." میشا کو مسلسل خود کو تکتا دیکھ وہ معصومیت سے آنکھیں پٹ پٹا کر بولا۔ اسکے یوں کھلے عام کہنے پر میشا بری طرح بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی۔ ارحان الماان اور حماد نے اپنے ڈھیٹ بہنوئی کو دیکھا جو کمینہ انکی بہن کو شرمندہ کر چکا تھا۔ شہزاد صاحب نے اپنے بیٹے کو ہنستے ہوئے پیار سے دیکھا۔ کلثوم بیگم نے سر نفی میں ہلایا۔

www.novelsclubb.com

میرے خیال سے تم لوگ فارم ہاؤس جا رہے تھے.!! (بے غیرتی کرنے) آیان نے سب کو دیکھتے ہوئے یاد دلایا آخری الفاظ وہ دل میں بولا کیونکہ جب سے وہ سب یہی کر رہے تھے۔

بس اب بیس منٹ میں جاؤ وہاں سب کچھ ہے ضرورت کا..!! عرفان صاحب نے بیک سائیڈ کی طرف اشارہ دیا وہیں سوئمنگ پول بھی تھا اسی کے فاصلے پر نیچے کی طرف سیڑھیاں جاتی تھیں۔

یار چھوڑو بیس منٹ کو۔ میں اور آیان اِدھر اکیلے ہونگے. ایسا کرو یہاں جگہ بناؤ ایک کیرم میچ لگاؤ.. "شغل ہی لگانا ہے نہ تو وہ یہاں بھی لگ جائے گا.." ریان نے انکو کھڑا ہوتے دیکھ یک دم منہ بنا کر کہا۔ واقعی اسکا بھی پھر دل کر رہا تھا لیکن ساری تیاریاں اپنی نگرانی میں کروانی تھی۔

کس کس کو آتا ہے کیرم کھیلنا..!؟ واسف نے سب کی طرف دیکھتے سوال کیا وہ لوگ ریان کی بات پر متفق ہو چکے تھے.

www.novelsclubb.com

مجھے المان اور ماحد کو تو آتی ہے باقیوں کا پتا نہیں.. "ارحان نے اپنے بھائیوں کی طرف دیکھتے بتایا وہ سر اثبات میں ہلا گئے۔

یار لیکن وہ تو صرف دو یا چار کی گیم ہوتی ہے اور ہم سب اتنے زیادہ ہیں.." برہان نے سب کو دیکھتے کہا. لڑکیاں لاؤنج میں سے چیزیں سمیٹ رہیں تھی۔

پرفیکٹ کسے کھیلنا آتا ہے ایک ایک رول آتا ہو..!؟ آیان نے مسلہ حل کرتے سوال پوچھا۔

مجھے..!! احد نے مضبوط لہجے میں کہا۔ سب نے چونک کر اسے دیکھا۔

ایک ایک رول..!؟ آیان نے لفظوں پر زور دیا۔ احد نے سر اثبات میں ہلایا۔

مجھے بھی آتی ہے..!! مرزان نے پانی پی کر گلاس ٹیبل پر رکھا۔

آتی تو ہمیں بھی ہے لیکن میرے خیال سے تم لوگ آسان والی نہیں کھیلو گے.!!

www.novelsclubb.com

ارحان نے کندھے اچکا دیئے۔ ماحد اور المان نے ہاں میں ہاں ملائی۔

احد مرزان, برہان اور واسف..!! تم چاروں پہلے کھیلو پھر یہ لوگ تمہیں دیکھ کر بعد میں کھیلیں گے..!! آیان نے باری باری چاروں کی طرف دیکھا۔ وہ سب ہاں

میں سر ہلا کر لاؤنج کے وسط میں بیٹھے۔جہاں ملازمین نے کیرم بورڈ سیٹ کیا تھا۔ اپنے گھر میں ہلا گلا دیکھ کر عرفان ملک مسکرا دیئے۔

اس میں دو کلرز ہیں ایک وائٹ اور دوسرا بلیک تو چار بندے کیسے..!؟ایزل نے بلٹس کے رنگ دیکھ کر الجھ کر کہا۔اس نے گیم کو بذات خود کبھی نہیں کھیلا تھا۔باقی لڑکیاں صوفوں پر بیٹھ گئی تھیں کیونکہ لڑکے زمین پر بیٹھے تھے۔

ٹیم بنتی ہے اور پہلی بار میں جو باری لے کر بلٹس اندر ڈال دے یعنی اگر بلیک میری ٹیم کی ہے تو بلیک ہماری ہو جائے گی..!!برہان نے مسکرا کر بتایا۔احد نے سنجیدگی سے اسے دیکھا۔کمینہ انسان.."میری بیوی سے مسکرا مسکرا کر بات کر رہا ہے۔وہ ضبط سے مٹھیاں بھینچ گئی۔

www.novelsclubb.com

اور آگر وائٹ بھی ساتھ چلی جائے پھر.!؟اس نے اگلا سوال کیا۔

پھر وہ درمیان میں رکھ دیتے ہیں کیونکہ وہ مخالف ٹیم کی ہوتی ہے.. "جواب ہانیہ نے دیا۔ایزل نے چونک کر اسے دیکھا وہ صوفے پر اسکے ساتھ ہی بیٹھی تھی۔

تمہیں آتی ہے گیم..!؟ حرا نے مسکرا کر کہا۔

ہاں احد نے سیکھائی تھی.. "اس نے ہنس کر احد کی طرف دیکھا۔ایزل نے جبڑے بھیچ کر ایک گہرا سانس لیا۔کیوں لگتا تھا اسے اتنا برا جب یہ یا کوئی بھی احد کے لیئے بات کرتا تھا۔

اب کون کس کی ٹیم میں ہے..!؟ معاز نے اپنا چشمہ ٹھیک کرتے چاروں کی طرف دیکھا۔واسف سارا کچھ سیٹ کر چکا تھا۔کیرم کے نیچے میٹ تھا۔تاکہ اسکا پاؤڈر نیچے نہ گرے۔اس پر کیرم کی ٹیبل تھی۔

www.novelsclubb.com

روک پیپر سیزر کر لیں.. "مناہل نے معصومیت سے کہا۔وہ بچے تو ایسے ہی گیم کی باری لیتے تھے۔اپنے باپ کی گود میں بیٹھی تھی ارحان نے ہنس کر اسکا گال چوم لیا

۔گیم بڑا دلچسپ لگ رہا تھا۔اس لیئے سب فرصت سے بیٹھے دیکھ رہے تھے. آیان وقفے وقفے سے لان میں جا کر دیکھ رہا تھا۔

صبح کے دس کا ٹائم تھا۔اس لیئے تیار ہونے کی بھی فکر نہیں تھی.

میں اور واسف ٹیم میٹ.. "مرزان نے سنجیدگی سے کہا۔اور اٹھ کر احد کے ساتھ ہو کر بیٹھا۔واسف مرزان کے مقابل تھا جبکہ بریان احد کے سامنے۔ بریان اور احد کی ٹیم مرزان اور واسف کی ٹیم.. "

سٹارٹ دا گیم.. "احد نے سٹیگر واسف کے آگے رکھا۔پاؤڈر کی وجہ سے وہ بہت سلپ ہو رہا تھا۔واسف نے سٹیگر مارا۔تو بلٹس اِدھر اُدھر پھیلیں۔

ہماری بلیک.. "واسف نے پہلے ہی کہہ دیا۔احد نے سر اثبات میں ہلا یا اور کیرم کا اپنی ہیزل آنکھوں سے ایک گہرا جائزہ لیا۔ساتھ شرٹ کے کف لنکس کھول کر کہنیوں تک فولڈ کیئے۔لڑکیاں اسے دیکھ رہیں تھی۔وہ ضرور فورم میں آ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

پوائنٹس کتنے ہیں..!؟شازر نے اپنے بیٹے شامیر کو گود میں اٹھایا اور سوال کیا۔

پتا ہے سب کو..!؟مرزان نے ابرو اچکائی۔

وائٹ کے بیس ہوتے ہیں اور بلیک کے دس..!! برہان نے سائڈ مسکراہٹ سے کہا ۔چہرے پر کمینی مسکراہٹ آئی تھی۔احد نے ہنس کر لب کاٹے۔

اٹس اوکے یہ تو گیم کی بات ہے..!! ضروری نہیں ہے پوائنٹس پر ہو گیم.."آخر میں جو بلٹ بچتی ہے اسکا ایک رول ہوتا ہے.."واسف نے ابرو سکیڑلی اسے کہاں برداشت تھا ہارنا۔سب غور سے سن رہے تھے۔

تو وہ رول والی کھیل رہا ہے..!؟احد نے اس سب میں پہلی بار لب کشائی کی۔

کمینے پہلے بتانا تھا کہ بلیک کے دس پوائنٹ ہیں."وہ جھنجھلا کر بولا۔ برہان کا قہقہہ گونجا۔

اور وہ رول کیا ہے..!؟ریان نے دلچسپی سے پوچھا۔

لاسٹ مین جو بلٹ رہ جاتی ہے وہ بتا کر ڈالتے ہیں کہ اس پوائنٹ پر ڈالنی ہے۔آگر اس میں نہ جائے تو ہار جاتے ہیں پھر دوسری ٹیم کو موقع دیا جاتا ہے آگر وہ ڈال دے تو جیت انکی.."مرزان نے تفصیل سے بتایا۔کسی کو اندازہ نہیں تھا اسکے اتنے رولز ہوتے ہیں۔

اور جو پوائنٹس..!؟ایزل نے سوال کیا۔

اس گیم میں پھر پوائنٹس کی کوئی ویلیو نہیں ہوتی حسین لڑکی.."برہان نے ہنس کر کندھے اچکائے۔ایزل نے مسکرا کر سمجھے والے انداز میں سر ہلایا۔

آگر تو زندہ سلامت یہاں سے جانا چاہتا ہے نہ تو اب یہ الفاظ دوبارا مت دوہرائیں.."احد کی بس ہو گئی تھی۔وہ ضبط سے غرایا۔برہان نے ہنسی ضبط کرتے منہ پر زپ کا اشارہ دیا۔سب لڑکیوں نے ایزل کو معنی خیز نظروں سے دیکھا۔دادا جان نے اسکی جیلسی پر سر نفی میں ہلایا۔آیان ریان نے ہنس کر ایک دوسرے کو دیکھا۔انکا جنونی بہنوئی۔

چل برہان تیری باری ہے.."واسف نے سٹیگر اسکے آگے رکھا۔

برہان نے بھی اچھی ماری تھی۔ مگر ایک بھی نہیں گئی۔ جبکہ بلیک ایک مرزان اور واسف کے پاس تھی۔ جو واسف کی باری میں انہوں نے جیتی تھی۔

یہ تو کہاں رکھ رہا ہے وہاں تو ساری بلیک ہیں.." بریان نے احد کو سٹیگر دیا جو وہ کراس ڈائریکشن میں رکھ رہا تھا جہاں ساری بلیک بلٹس تھیں۔

مجبوری ہے تجھے برداشت کرنا منہ بند کر کے بیٹھ.."احد نے دانت پیسے۔ سب کا قہقہہ گونجا۔ جس میں بریان کا قہقہہ بھی شامل تھا۔ دلہا صاحب بڑے پیارے منہ بنا رہے تھے۔ اس نے سیٹ کرتے کراس مارا جسے سٹیگر پوائنٹ سے ٹچ ہو کر تین وائٹ گرا گیا۔ سب متاثر ہوئے۔

www.novelsclubb.com

تو داؤ لگا رہا ہے..!؟ واسف نے حیران کن نگاہوں سے دیکھتے سوال کیا۔ سٹیگر کہیں اور تھا لیکن گئی ساری انکی ہی تھیں۔

گیمز میں اور کیا لگایا جاتا ہے.. "احد نے دوبارہ باری لی اس بار ایک گری تھی۔

احد تم کیوں باری لیئے جا رہے ہو..!؟ ایزل نے اسکے دو بار باری لینے پر الجھ کر کہا۔

سوئٹ ہارٹ جیتوں گا تو کھیلوں گا نہ.. "اس نے ایک دفعہ پھر بڑے دلنشیں انداز میں سٹیگر پھینکا۔ اور آنکھ ونک کی۔ ایزل نے اسے گھورا اور باقی سب نے ہر بار کی طرح قہقہہ لگایا۔

اب باری مرزان کی تھی. اس نے بھی شرٹ کے کف لنکس کھول کر کہنیوں تک فولڈ کیئے۔ اتفاقاً ایزل اور میشا کی نظریں اپنے آپنے شوہر کے بازوؤں پر اٹھی سفید بازوؤں کی پشت پر ہلکے بھورے بال جو خوبصورتی میں اضافہ کر رہے تھے۔

کمال ہو گیا خان صاحب.. "واسف نے دو بلٹس اندر جانے پر سیٹی ماری. اسکے چہرے پر سائڈ مسکراہٹ آئی۔

کمینے.."مرزان نے جان کر سامنے سٹیگر مارا جو برہان کی انگلی پر لگا وہ درد پر تڑپ اٹھا۔اور احد کے تو سینے میں ٹھنڈ پڑی۔

آیان کوئی گانا لگا دے.."شازر نے ہنس کر آیان کو مخاطب کیا۔

پٹھانی وہ ریموٹ دینا.."آیان نے موبائل میں گانا سرچ کرتے مصروف انداز میں آنا کو مخاطب کیا۔اپنے نام کی جگہ "پٹھانی" سن کر اسکا دل زور سے دھڑکا۔ بہن کی حالت پر اعلانہ نے مسکراہٹ ضبط کی.

اس نے ریموٹ اٹھا کر آیان کو دیا۔وہ اسے لے کر گانا آن کر گیا۔لاؤنج میں گانے کی اونچی آواز گونجی ماحول مزید زعفران ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

تاروں کا چمکتا گہنا ہو.."

پھولوں کی مہکتی وادی ہو.."

اس گھر میں خوشحالی ائے.."

جس گھر میں تمہاری شادی ہو.."

آیان نے فوراً سے پہلے ایزل کو اپنے سامنے کھڑا کیا. وہ یک دم بوکھلا گئی۔ اسکے سامنے لیر کس پر لپ سنک کرتا وہ اسے عقیدت سے دیکھ رہا تھا۔ سب نے ہوٹنگ کی تھی۔ داداجان سمیت سب بڑے انہیں مسکرا کر دیکھ رہے تھے۔

احد بھی باری لیتا دلکشی سے مسکرایا۔

تاروں کا چمکتا گہنا ہو.."

پھولوں کی مہکتی وادی ہو.."

اس گھر میں خوشحالی ائے.."

www.novelsclubb.com

جس گھر میں تمہاری شادی ہو.."

اب ریان نے اسکا رخ اپنی طرف کیا۔ اور لپ سنک کی۔ ایزل نم آنکھوں سے ہنس دی. وہ دونوں اسکا باری باری ماتھا چوم گئے۔ پھر اسکے آگے ہاتھ کیئے وہ ہنستی ہوئی

ان پر تالی مار گئی۔ریان نے اسکی چھوٹی سی ناک کو انگلی کی پور سے چھوا۔ہمیشہ سے انہوں نے اسے ایک بہن کی عقیدت دی تھی۔انکے لیئے ایزل بہت اہمیت رکھتی تھی۔

یہ پھول تمہارے زیور ہیں.."

یہ چاند تمہارا آئینہ.."

آیان نے پھولوں کی طرف اشارہ دیا۔جہاں پورا اولا پھولوں سے سجا ہوا تھا۔احد نے گیم روک کر نگاہ سامنے اٹھائی۔دو بھائیوں کے درمیان میں گھبرائی شرمائی اسکی متاع جاں.."وہ دونوں بھائی پوری محفل کو چار چاند لگا رہے تھے۔عرفان ملک نے اپنی نظریں پھیر لیں کہیں انکے جوان خوبرو بیٹوں کو انکی ہی نظر نہ لگے جائے۔جب ساتھ کھڑے ہوتے بہت حسین لگتے تھے۔

تم جب ایسے شرماتی ہو.."

دلہے کا دھڑکتا ہے سینا.."

آیان نے لیرکس کے ساتھ گاتے شرارت سے احد کی طرف اشارہ دیا۔ایزل نے پلکوں کی جھالر اٹھا کر سامنے دیکھا۔احد کی دھڑکنیں واقعی تیز ہوئیں۔سب نے قہقہہ لگاتے اسے جھیپنے پر مجبور کر دیا۔

ہر آئینہ تم کو دیکھے.."

تم تو ایسی شہزادی ہو.."

ریان کے لیرکس پر وہ ضبط کھو کر اسکے سینے میں چھپی اور پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیا۔شدت سے بابا کی یاد ستائی تھی۔علوینہ نے آنسوؤں سے لبریز آنکھیں جھکا لیں۔

www.novelsclubb.com

اس گھر میں خوشحالی ائے.."

جس گھر میں تمہاری شادی ہو.."

آیان نے نفی میں سر ہلاتے اسے سینے سے لگایا اور اسکا ماتھا چوما۔احد نے ضبط سے لب کا کونا کاٹا۔عرفان صاحب نے بھی نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔انکی بہن اتنی جلدی چھوڑ کر چلی جائے گی انہیں اندازہ نہیں تھا۔

خوشیوں کے محلوں میں بیٹھو.."

کوئی غم نہ تمہارے پاس آئے."

نہ عمر کا پہرہ ہو تم پہ.."

گانے کے لیرکس پر سب نے دل میں آمین کہا تھا۔آیان ریان نے ایزل کو ریلکس کیا. سب ہنسی مزاق کر رہے تھے تاکہ اسکا موڈ ٹھیک ہو جائے۔جب لاؤنج میں احد کے فون کی بیل کی آواز گونجی۔

www.novelsclubb.com

ایکس کیوزمی.."لیزا کی کال دیکھ کر وہ معزرت کرتا اٹھ کر باہر آیا۔ایزل کی نظروں نے اسکا پیچھا کیا تھا۔

اسلام و علیکم آنی.. "احد نے سلام کی پہل کی۔

وعلیکم السلام آنی کی جان.. "انہوں نے بھی عقیدت سے جواب دیا۔احد کے دل میں جیسے سکون کی لہر دوڑی۔

فنکشن کب سٹارٹ ہو گا..!؟انہوں نے سوال کیا۔

رات میں ہو گا. میں ڈرایور کو بھیج دوں گا.."احد نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے نرمی سے کہا۔

شہری آرہا ہے.."لیزا کی بات پر وہ حیران ہوا۔

سچ میں.."اس کی کوئی کال تو نہیں آئی مجھے.."احد نے حیرانی ظاہر کی اسے واقعی نہیں پتا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ آپکو سرپرائز دینا چاہتا تھا۔اپس میں نے سارا خراب کر دیا.."انکی کھلکھلاہٹیں گونجی۔احد مسکرا دیا۔محسوس ہوا جیسے ماں کی جلترنگ ہنسی کی آواز سنی ہو۔

اٹس اوکے میں ظاہر نہیں کروں گا کہ مجھے معلوم تھا.. "وہ مسکرا کر بولا۔

اور کیا ہو رہا تھا..!؟

کچھ نہیں گیمز کھیل رہے تھے.. "اور تیاریاں ہو رہیں ہیں فنکشن کی.. "

قسم سے بلکل دل نہیں کرتا کہ آپ ان سے بات بھی کرو.. "

آگر ایزل کا مسلہ نہ ہوتا تو میں کبھی آپ کو وہاں وہاں جانے کی اجازت نہیں دیتی

.. "لیزا بیگم نے اکتا کر کہا۔انہیں بلکل پسند تھے شاہ خاندان والے.

اگر ایزل نہ ہوتی تو میں بھی یہاں نہ ہوتا.. "احد نے سنجیدگی سے کہتے لب کاٹے۔

مجھے تو ہانیہ اتنی اچھی لگتی تھی.. "لیکن..!! انھوں نے اداسی سے کہتے جملہ ادھورا چھوڑ دیا۔

کیا ہو گیا ہے آنی آپکو.. "احد نے انہیں خفگی سے ٹوکا.

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا بھئی نہیں کہتے آپکی ایزل کو کچھ.. "وہ ہنس کر اسے تسلی دینے لگی. جانتی تھی کہ وہ ایزل کے لیئے کچھ برداشت نہیں کرتا۔

اوکے ٹھیک ہے آپ انجوائے کرو پھر رات میں آکر ہم انجوائے کروائیں گے.. "لیزا کا لہجہ معنی خیز تھا۔احد کا دلکش قہقہہ لان میں گونجا۔وہ الوداعی کلمات کہتا کال رکھ کر اندر بڑھا۔

چل آجا احد اب باری لے.. "بہت ٹف چل رہی ہے گیم.. "یہ بس لاسٹ ہی رہ گئی ہے.. "اسکے اندر آنے پر برہان پر جوش سا بولا۔وہ لوگ اپنی اپنی ساری ڈال چکے تھے. صرف مرزان کی ٹیم کی ایک بلٹ رہ گئی تھی۔

کہاں ڈالے گا یہ والی..!؟واسف نے تجسس سے پوچھا۔

اِدھر.. "احد نے مرزان کی سائیڈ والے پوائنٹ پر اشارہ دیا۔

اور آگر نہ ڈالی.!؟برہان نے ابرو اچکائی۔

تو تم لوگ جو کہو گے میں وہ کروں گا.."اور اگر چلی گئی تو دونوں تیار رہنا پھر جو میں کہوں گا وہ تم لوگ کرو گے.."

احد نے اپنی بیرڈ پہ ہاتھ پھیرا۔سب متفق ہوئے. باقی سب دھیان سے دیکھ رہے تھے۔

لاؤنج میں خاموشی چھا گئی جیسے بہت زیادہ ضروری فیصلہ ہو رہا ہو.

آہ.." جیسے ہی احد نے سٹیگر ڈالا بلٹ ٹکرا کر پوائنٹ میں گئی. سب لڑکیوں کی ہوٹنگ بلند ہوئی. احد نے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔ جبکہ برہان نے بھی سیٹی بجائی کیونکہ اسکی ٹیم جیت چکی تھی۔

بول کیا کرنا ہے. !؟ واسف نے منہ بسور کر کہا. اس کی ٹیم ہار گئی تھی جسکا مرزان کی صحت پر تو کوئی خاص فرق نہیں پڑا تھا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی کچھ سوچا نہیں.. "سوچ کر بتاؤں گا.. "احد مدھم سا مسکرایا کر اٹھا. آیان نے ملازمہ کو یہ سب اٹھانے کو کہا.

یہ کیا ہے..!؟ برہان نے ایزل کی طرف ایک فائل بڑھائی. وہ نا سمجھی سے بولی۔

میری طرف سے تمہاری شادی کا تحفہ.. "برہان مسکرایا جسے اسکی بھوری آنکھیں چھوٹی ہوئیں۔ جو پیاری لگ رہیں تھی.

واٹ..!! لیکن اتنا مہنگا تحفہ مجھے نہیں چاہیئے.. "ایزل کی حیرانی سے آواز بلند ہوئی. باقی سب مسکرائے تھے۔

یار ہم نے خود تمہارے لیئے یہ تحفہ لیا ہے. پلیز اسے اپنی خدمت میں قبول کرو. آئی نو یہ تمہارے بلینیر شوہر کے آگے کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ لیکن ہم نے بہت دل سے دیا ہے.. "برہان نے معصوم شکل بنائی. اور احد کی طرف اشارہ دیا. وہ سر نفی میں ہلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اپارٹمنٹ ہے.. "بہت خوبصورت ہے.. "امید ہے تم دونوں کو پسند آئے گا.. "
واسف نے بھی برہان کے ساتھ مل کر لیا تھا. ایزل دل سے انکی مشکور ہوئی۔

ابھی تو آپکے شوہر کے بڑے بڑے مہمان بھی آپکو تحائف دیں گے.. "جب بھی
اسی طرح منع کریں گی.. "معاذ نے تھوڑا سا مزاحیہ انداز میں کہا. ایزل نے اسے
گھورا۔ وہ گڑبڑا گیا۔

باقی سب کیا دیں گے..!؟ برہان بھی آکر احد کے ساتھ بیٹھا.

سرپرائز ہے.. "آیان نے آنکھ ونک کی. احد نے جوان سب کے لیئے تحفے منگوائے
تھے۔ اس نے برات کے دن دینے کا فیصلہ کیا تھا.

یار احد تم کیا دو گے ایزل کو تحفہ..!؟ سارا جو جوس پی رہی تھی. اچانک بولی. سب
کو بھی تجسّس ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں ایزل کے حصے میں آرہاہوں یہ کافی نہیں ہے.. "احد نے ہنس کر اسے چھیڑا۔
باقی سب کے بھی قہقہے بلند ہوئے۔

لڑکے تم نے نکاح بھی خود ہی کر لیا.. اور اب رخصتی بھی.. "کچھ تو دو نا ہماری لڑکی کو. آخر کو احد شاہ کو پوری زندگی جھیلنا ہے.. "بریرہ نے مصنوعی روعب دکھایا.

سب نے ہاں میں ہاں ملائی۔

آپ لوگوں کو لگتا ہے. میں اپنی بیوی کے لیئے لیا گیا تحفہ آرام سے بتادوں گا.. "احد نے ابرو اچکائی. اسکے منہ سے "اپنی بیوی "سن کر ایزل کی دھڑکنوں میں انتشار ہوا
.کتنے اچھے لگتے تھے اسکے منہ سے یہ الفاظ۔

تو یعنی پہلے سے لیا ہوا ہے..!؟ ریان نے اندازہ لگایا۔ احد نے ایسے کندھے اچکا دیئے جیسے جو مرضی سوچو.

حق مہر کتنا دو گے..!؟ واسف نے بھی اگلا سوال کیا.

انکا نکاح ہو چکا ہے..!! دادا جان نے فوراً جواب دیا.

لیکن میں دوبارہ کروانا چاہتا ہوں.."احد نے کف لنکس ٹھیک کرتے بتایا۔

کیوں..!؟ایزل یک دم بولی.

کیونکہ میں وہ لمحہ دوبارا محسوس کرنا چاہتا ہوں۔جب میری محبت ایک بار پھر میری دسترس میں آئے گی.."احد نے نگاہ اٹھا کر اسکی بھوری آنکھوں میں اپنی ہیزل آنکھیں ڈالتے ہوئے دل فریب آنداز میں کہا.سب نے ہوٹنگ کی.کہ ایزل کو اپنے کان پھٹتے ہوئے محسوس ہوئے.

چلو آپ لوگ زرا کمروں میں جاؤ.."لاؤنج کی ڈیکوریشن کروانی ہے.."مرزان نے آیان کے اشارے پر سب کو اندر جانے کا کہا۔تاکہ وہ سب تیار ہو سکیں اور غیر مرد بلا جھجک تیاریاں کر سکیں۔

توہم انہیں کیا کہہ رہیں ہیں کرلیں ڈیکوریشن.. "حرا نے لاپرواہی سے کہتے کندھے اچکائے۔ آیان اور مرزان نے بیک وقت ماحد کو دیکھا۔

بری بات ہے حرا وہ سب سکون سے کام نہیں کرپائیں گے.. "ماحد نے نرمی سے ڈھکے چھپے الفاظ استعمال کرتے ہوئے سمجھایا۔

یہ ضرور خان صاحب نے ہی شوشا چھوڑا ہونا ہے.. "ایزل نے سر نفی میں ہلاتے منہ بسورا.

ہاں کیونکہ میں نہیں چاہتا میری بھابھی, بہنوں اور بیوی کو کوئی غیر دیکھے.. "تمہارا شوہر کی بھی یہی مرضی ہے چاہے تو اسے پوچھ لو.. "مرزان نے سنجیدگی سے کہا۔

وہ پٹھان تھا ایک حد تک برداشت کرتا تھا۔اور اس معاملے میں تو وہ کچھ زیادہ ہی سخت تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ڈیکوریشن ہو جائے پھر آ جانا.." احد نے سنجیدگی مگر نرمی سے بات ختم کی. یعنی وہ بھی مرزان کی بات سے متفق تھا۔ایزل نے گہرا سانس لیا۔

سب لڑکیاں خاموشی سے اٹھ کر آگے پیچھے اوپر کمرے کی طرف بڑھ گئیں. اور مرد حضرات عرفان صاحب کے ساتھ انکے کمرے میں چلے گئے تاکہ لڑکے تیاریاں کروا سکیں .۔اب لاونج میں صرف لڑکے تھے.

تم کیا فون میں لگے ہوئے ہو..!؟ برہان نے ابرو اچکائی.اور معاز کے فون میں جھانکا۔وہ گڑبڑا گیا۔

کچھ نہیں.." وہ فون کو پاکٹ میں رکھ گیا۔

کوئی لڑکی کا چکر ہے..!؟ واسف نے بھی مسکراتے ہوئے چھیڑا۔معاز سرخ ہوا۔ ان دونوں کے قہقہے گونجے۔

ایسی..ایسی کوئی بات نہیں ہے.."لہجہ کمزور تھا۔آسانی سے پتا چل رہا تھا کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے۔

اگر کوئی لڑکی کا چکر ہے تو تم ہم سے ٹپس لے سکتے ہو..!!واسف اور برہان نے دائیں بائیں آتے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے.احد فون پر کسی سے بات کر رہا تھا۔ جبکہ ٹیم ڈیکوریشن کر رہی تھی۔انہیں آیان ریان اور مرزان سمجھا رہے تھے.

کیوں تم دونوں نے کیا بزنس سٹارٹ کر دیا ہے اس چیز کا.."معاز نے انکے ہاتھ اپنے کندھے سے ہٹائے.اور معصومیت سے سوال کیا۔

بزنس تو سٹارٹ نہیں کیا لیکن ایک دوست کی حیثیت سے تیری مدد کر سکتے ہیں.."برہان نے مسکراہٹ ضبط کرتے اسکے کالر کو ٹھیک کیا جو پہلے ہی صحیح تھا۔

دفعہ ہو ایسی کوئی بات نہیں ہے.."دھڑکتے دل کو نظر انداز کرتا وہ چڑ کر بولا۔

واسف اسکے آنداز پر ہنس دیا۔

لو احد حمدان شاہ اگئے دی بزنس مین ان سے کچھ ٹپس لے لو.."تمہاری ایزل میم کے بی لوڈ ہسبنڈ ہیں کبھی تمہارا برا نہیں چاہیں گے.."احد کے انکی طرف آنے پر برہان نے مسکرا کر کہا. معاذ نے گھور کر برہان کو دیکھا وہ تو دوست تھے ان سے وہ جیسے مرضی بات کر سکتا تھا لیکن وہ تو باس تھا ایک جھجک آڑے آئی۔

احد یہ کسی کو پسند کرتا ہے..!؟واسف نے جس طرح کہا تھا۔معاز سٹپٹا گیا۔اس نے تو ایسا کچھ بھی نہیں کہا تھا۔احد نے حیرانی سے اسے دیکھا۔

گڈ کون ہے وہ..!؟احد نے مسکرا کر سوال کیا. برہان کی نظر اسکے ڈمپلز پر گئی۔

نہیں سر ایسی..کال می احد.."اس نے نرمی سے بات کاٹ دی.

احد ایسا کچھ نہیں ہے یہ فضول بول رہیں ہیں."معاز نے ہچکچاہٹ سے جملہ مکمل کیا . برہان نے اسکے بائسیپ پر مکا جڑا۔

جب تجھے ایزل.. بھابھی بول ورنہ زبان کھینچ لوں گا میں تیری.. "ابھی واسف جملہ مکمل کرتا احد نے دانت کچکچاتے اسے دھمکی دی. برہان اور معاز نے مسکراہٹ ضبط کی اسکی جیلسی پر. "

اچھا برو ریلکس.. "جب تجھے بھابھی پسند آئے تھی تو نے کیا کیا تھا..!؟ واسف نے ہنستے ہوئے ریلکس کیا۔اور تجسس سے سوال کیا۔

سیدھا افتخار انکل سے بات کی تھی.. "انکے زکر اور وہ لمحہ یاد کرتا وہ دل و جان سے مسکرایا تھا۔

واٹ سیریسلی آیان بتا رہا تھا تیرا نکاح سولہ سال کی عمر میں ہوا تھا اور تو نے اس وقت ..؟! برہان حیرانی سے جملہ بھی مکمل نہ کر پایا۔احد نے اپنے سلکی بالوں میں ہاتھ پھیرا۔

www.novelsclubb.com

شرم کر معاذ وہ کام جو وہ سولہ سال کی عمر کر گیا تجھ سے چھبیس سال کی عمر میں نہیں ہو رہا.. "واسف نے باقاعدہ لعنت دی اسے. معاذ نے لب کاٹے اور اپنا چشمہ ٹھیک کیا۔

انکا ملنا ناممکن ہے. میرا معاملہ الگ ہے.. "آخر کار اس نے اعتراف کر ہی لیا۔ہاں وہ چھ سال سے ایک ہی لڑکی کو دل میں بسائے ہوئے تھے. برہان اور واسف الجھے تھے اسکے دھیمے لہجے میں کہی گئی بات پر.

کیا اس لڑکی کو معلوم ہے..!؟احد نے سوال کیا۔معاذ نے اداسی سے سر نفی میں ہلایا۔

کوشش تو کر معاذ.. "ایک بار اسے دل کی بات تو کہہ کر دیکھ ملنا نہ ملنا اللہ پر چھوڑ دے.. "برہان نے اسکی ہمت بڑھائی. واسف اور احد بھی متفق ہوئے۔

محبت کا اعتراف کرنا بہت مشکل کام ہے اور اسے بھی مشکل کام محبت کے جواب میں ملنے والا ہاں یا نہ کو سننا ہے..."

معاز نے کسی ٹرانس کی کیفیت میں کہا. احد نے سر جھکایا اس نے جیسے دل کی بات کی تھی.

کوشش کر کے تو دیکھ معاز..!! پیچھے سے مرزان بولا۔ وہ شاید سن چکا تھا۔ سب نے بیک وقت اسے دیکھا۔

پہلی بار کہاں دیکھا تھا اس لڑکی کو..!؟ مرزان کے سوال پر اسکی آنکھوں کے سامنے چھ سال پہلے کا منظر گھوما۔

معاذ الجھن سے ویٹنگ ایریا میں کھڑا تھا۔ بلیک ٹریک سوٹ میں کالے بال ماتھے پر بکھرے. اور سمپل وائٹ جاگرز پہنے ہوئے وہ وہاں سب میں نمایاں نظر آ رہا تھا۔ شہد رنگ آنکھوں میں بیزاری کے ساتھ ساتھ کسی کے آنے کا انتظار بھی

ایکس کیوزمی آپ میں سے معاز رضوی کون ہیں..!؟ایک باریک اور خوبصورت آواز پر معاز نے جھٹکے سے گردن موڑی. سامنے ہی ہانیہ ابراہیم بلیک جینز اور وائٹ ٹاپ میں کھڑی تھی گولڈن بال کندھے پر سیٹ تھے۔ہاں وہ ہانیہ سے محبت کرتا تھا ۔اب سے نہیں چھ سال سے. شروع شروع اس نے ہانیہ کی انفورمیشن نکلوائی تھی ۔وہ اسے پہلی نظر میں دیکھ کر ہی دل ہار بیٹھا تھا۔ مگر وہ ظالم حسینہ تو کسی اور کو دل میں بسائے بیٹھی تھی.

ایرپورٹ پر..!! وہ لمحہ یاد کرتا اداسی سے مسکرا کر بولا۔

ضروری نہیں ہے معاز کے محبت ہوئی ہے تو مل بھی جائے محبت ادھوری بھی رہے تو محبت ہی رہتی ہے.." برہان نے مدھم مسکراہٹ سے کہا تھا.

www.novelsclubb.com

میں محبت کا اظہار کر بھی لوں تو مجھے کچھ حاصل نہیں ہو گا کیونکہ وہ کسی اور کو پسند کرتی ہیں.." معاز نے گہرا سانس لیتے آنکھوں کی نمی کو اندر دھکیلا۔

کیا وہ اسکا محرم ہے..!؟ واسف نے ابرو اچکائی۔

نہیں وہ جس شخص کو پسند کرتی ہیں وہ شادی شدہ ہے اور اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہے..!! معاز کی بات پر سب کو جھٹکا لگا۔ احد نے سنجیدگی سے اسکا جائزہ لیا۔ جو وہ سوچ رہا تھا کیا وہی سب تھا..!؟

تو پھر تجھے ایک چانس لے لینا چاہیئے.." پیچھے سے آیان نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے حصار میں لیا۔ وہ سب ایک برابر چھ فٹ قد کاٹھ میں برابر تھے.

یار مجھے ریجیکشن سے ڈر لگتا ہے..!! وہ بے بسی سے بولا۔ یعنی اصل بات یہ تھی.

محبت ایک نذرِ عمل ہے معاز.." محبت کی ہے تو اسے پانے کی جستجو بھی کرو.." احد نے سنجیدگی سے باور کروایا۔

آگر ایزل میم آپ کو نہ ملتی تو آپ کیا کرتے..!؟ معاز نے اسکی اپنی بیوی کے لیئے محبت کو دیکھ کر سوال کیا۔ سب کو بھی جواب جاننے کا تجسس ہوا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہاری طرح تو بلکل نہ چھوڑتا.."احد نے بات ہوا میں اڑائی۔

اور آگر وہ کسی اور کو پسند کرتیں..!؟اس نے اگلا سوال کیا۔احد نے اپنا ایک ہاتھ گردن کے پیچھے پھیرا۔

سمپل آگر میری نہیں تو کسی کی نہیں.."احد کے لہجے میں شدت پسندی تھی.وہ آنکھوں میں جنونیت لیئے بولا۔سب کی زبان تالو سے چپک گئی۔

سیر سلی قتل کرتے..!؟معاز کو شاید یقین نہیں آیا تھا۔

ہزار قتل بھی کرنے پڑتے اسے پانے کے لیئے تو کر دیتا مگر جی توڑ کوشش کرتا کہ وہ میری ہو جائے.."احد نے دونوں ہاتھ جینز کی پاکٹ میں ڈالتے لاپرواہی سے کندھے اچکا دیئے۔آیان نے مسکراہٹ ضبط کی۔ایزل کے لیئے اسکی اتنی محبت اچھی لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

اور آگر پھر بھی تیری نہ ہوتی..!؟واسف نے ہنس کر چھیڑا۔وہ اسکا جواب جاننا چاہتا تھا کہ اب کیا دے گا۔احد چند لمحے اسے دیکھنے کے بعد ہنس دیا۔

پہلے اسے شوٹ کرتا پھر خود کو.."اس نے پھر شدت پسندی سے جواب دیا۔کہ سب نے بے ساختہ جھر جھری لی۔یہ شخص دیوانہ تھا بیوی کا جانتے تھے لیکن آج یقین بھی ہو گیا۔یعنی وہ ہر حال میں اسے چھوڑنے والا نہیں تھا۔

سر ان پھولوں کا کیا کرنا ہے..!؟ابھی کوئی بات کرتا ایک ورکر ہاتھ میں سرخ گلاب لیئے پوچھنے لگا۔

تم نے سرخ گلاب کیوں منگوائے ہیں..!؟احد نے ابرو اچکا کر گلابوں کو دیکھا۔

ڈیکوریشن کے لیئے.."ریان نے وہ سرخ گلاب ہاتھ میں لیئے اور مسکرا کر بولا.

ایزل کو سرخ گلاب نہیں جیسمین کے پھول پسند ہیں.."وہ یقین سے بول رہا تھا۔

آیان ریان نے بے ساختہ چونک کر اسے دیکھا۔

جانتے ہیں یار لیکن ملٹی فلاورز کی ڈیکوریشن کروا رہیں ہیں.." آیان نے ہنس کر تسلی دی. احد نے بے ساختہ گہرا سانس لیا۔

تم لوگ مجھے موقع دیتے ڈیکوریشن ایسی کرواتا کہ دیکھتے رہ جاتے.." احد نے دل میں سوچا۔ لیکن وہ بول کر کسی کو خفا نہیں کرنا چاہتا تھا۔ ابھی اس نے لان نہیں دیکھا تھا اس لیئے یہ سوچ رہا تھا آیان ریان نے بھی ڈیکوریشن کم نہیں کروائی تھی۔

وہ لوگ باتیں کر رہے تھے کہ مرزان کی نظر دروازے سے اندر آتے آیک خوش شکل نوجوان پر پڑی۔ ابھی مرزان کچھ کہتا کہ اس نے احد کی آنکھوں پر دونوں ہاتھ رکھے۔

شہری مت کر.." احد نے لب کاٹتے ہنس کر کہا۔ شہروز حیران رہ گیا۔ تجھے کیسے پتا چلا یار..!؟ وہ ہنس کر بولا۔ اسکی تیز پرفیوم کی خوشبو پورے لاونج میں پھیل گئی تھی ۔کسی کو بھی معلوم ہو جاتا.

تیری خوشبو سے.."احد نے مسکرا کر کہا۔وہ ہنس دیا۔باقی سب انجان نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔اور مرزان کے دل سے کوئی پوچھتا جیسے بھٹی سلگ رہی تھی۔

سینے سے لگ جا زرا رج کے ٹھنڈ پڑے میرے دل کو.."شہروز نے اسے سینے سے لگاتے بھیچا۔احد نے بھی دل سے اسے گلے سے لگا یا۔

I missed you alot .."

شہروز ابراہیم سکوٹ لینڈ میں احد کا ساتھی تھا۔سات سال ساتھ گزارے تھے کہ اب دونوں کو ایک دوسرے سے انسیت ہو گئی تھی.وہ ہانیہ کا بھائی تھا۔

یہ شہروز ہے سکوٹ لینڈ میں میرے ساتھ یہی تھا.اور شہری یہ.."احد نے نرمی سے سب کو اسکا تعارف کروایا.ابھی وہ شہروز کو ان سب کے نام بتاتا کہ شہروز نے ہاتھ سے روک دیا۔وہ سرخ رنگ کے ٹریک سوٹ میں تھا۔سرخ و سفید رنگت پر بڑا انچ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ حماد بھائی ہیں نہ..!؟اس نے حماد کو دیکھتے کہا۔سب نے حیرانی سے اسے دیکھا ۔وہ جیسے پہلے سے جانتا تھا۔احد مسکرادیا۔

یس.."حماد نے مسکراکر کہا۔شہروز خوش دلی سے اسکے گلے لگا۔

الماناورماحد..!؟شہروزنے باری باری تینوں کی طرف اشارہ دیا۔وہ ہنس کر اسکے گلے لگے۔

Who among you is Mirzaan Khan?

(آپ میں سے مرزان خان کون ہے..!؟)شہروز نے اپنے گولڈن بالوں میں ہاتھ پھیرتے پوچھا۔احد نے بری طرح لب کاٹے باقی سب ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

www.novelsclubb.com

میں ہوں.."مرزان نے سنجیدگی سے کہا۔البتہ چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔اسکے سرخ ہونے کی وجہ کوئی نہیں جان پایا سوائے احد کے وہ جانتا تھا مقابل بڑا ضبط کر رہا ہے.

I have heard a lot about you.In fact, I really wanted to meet you.

(آپ کے بارے میں بہت کچھ سنا ہے۔در حقیقت مجھے تو آپ سے ملنے کا بہت شوق تھا.)شہروز نے مسکرا کر کہتے اسکا جائزہ بھی لیا۔اسکی سوچ کے مطابق وہ سرخ و سفید ایک خوبصورت پٹھان تھا. جبکہ اسکے بر عکس مرزان کا چہرہ سپاٹ تھا۔

Is that your best friend?

(کیا یہی تمہارا بیسٹ فرینڈ ہے..!؟)اس نے ابرو اچکا کر احد سے سوال کیا۔

مرزان نے اپنی کالی گہری آنکھیں اٹھا کر ہیزل آنکھوں میں جھانکا۔کتنے سال ہوئے تھے اسے سینے سے لگائے.

www.novelsclubb.com

You had said that Mirzan's nature is very funny, then why is he standing with such a bitter face

(تم نے تو کہا تھا مرزان کی طبیعت بڑی مزاحیہ ہے پھر یہ اتنا کڑوا منہ بنا کر کیوں کھڑا ہے)شہروز نے منہ بسور کر کہا۔وہ تو کیا سوچ کر آیا تھا۔باقی سب نے تھوک نگلتے مرزان کی بھیچی ہوئی مٹھیوں کو دیکھا۔

I'm not his bestfriend .

مرزان نے سرد لہجے میں جتایا۔وہ ہنزا احد کو دیکھ رہا تھا۔اس جملے سے احد کی آنکھوں میں ابھرنے والی تکلیف وہ اچھے سے دیکھ چکا ہے۔

www.novelsclubb.com

یہ میرا بیسٹ فرینڈ ہے شہری۔ابھی ناراض ہے مجھ سے.."احد نے مدھم لہجے سے کہا۔آواز بہت کمزور تھی۔معاز نا سمجھی سے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔وہ تو صرف یہی جانتا تھا کہ مرزان اور احد میں بہنوئی اور سالے کا رشتہ ہے۔

ناراض..!؟مرزان لفظ دوہراتے استہزاء مسکرایا۔جیسے مزاق اڑایا ہو۔

ناراض ان سے ہوا جاتا ہے جو منانا جانتے ہو..!!اور آپ قطعی منانا نہیں جانتے احد شاہ.."مرزان نے دانت پیس کر ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔احد اسکے سرخ چہرے کو دیکھ رہا تھا۔

مجھے منانا نہیں آتا کیونکہ تو کبھی ناراض نہیں ہوا.عادتیں تو نے ہی بگاڑی ہیں میری.."احد نے کسی معصوم بچے کی طرح برا مانتے ہوئے کہا.باقی سب اسکے انداز پر مسکرائے تھے.

مجھ سے بات مت کیا کرو تم.. "کوشش کیا کرو مجھے کم سے کم مخاطب ہوا کرو.. "

مرزان نے بے رُخی سے کہا۔احد کے دل کو کچھ ہوا۔لاؤنج میں یک دم سنجیدگی چھائی تھی۔

یہ تم کس طرح بات کر رہے ہو..!؟ شہروز نے احد اور مرزان کے چہرے کو دیکھتے مسکراہٹ چھوڑ کر سنجیدگی سے مرزان کو کہا۔اسے بے حد برا لگا تھا مرزان کا یوں بولنا۔

جو تمہارا ابلڈی دوست ڈیزرو کرتا ہے.. "مرزان نے ناگواری سے اسے دیکھتے بد لحاظی سے کہا۔احد نے منہ میں زبان رول کی۔اور ضبط سے اسے دیکھا۔

یو نو واٹ میں تمہیں کچھ نہیں کہہ سکتا کیونکہ میں آپنے دوست کو خود سے خفا نہیں کرنا چاہتا۔ مگر جس بدتمیزی سے تم بول رہے ہو نہ جب تمہیں حقیقت معلوم ہو گی تو سوائے پچھتاوے کے تمہارے پاس کچھ نہیں رہے گا.. "شہروز نے ایک ایک لفظ بڑی سنجیدگی سے ادا کیا۔اور مرزان صرف اسکے "دوست "لفظ پر اٹکا ہوا تھا۔

یہ احد کا دیا یقین ہی تو تھا جو آج یہ سامنے کھڑا شخص اتنے مان سے بول رہا تھا۔

مرزان نے بے دردی سے لب کاٹے کہ خون کا ذائقہ منہ میں گھلنے لگا۔

ویرا زہانیہ..!؟شہروز نے اب خود کو کمپوز کرتے احد سے سوال کیا۔احد نے اوپر کی طرف اشارہ دیا۔لیکن شہروز اوپر جانے کے بجائے اپنے ازلی انداز مین اسکی گردن کے گرد بازو ڈال کر کھڑا ہو گیا۔

آپ کا پروفیشن کیا ہے..!؟لاونج میں عجیب سی خاموشی کو حماد نے توڑا۔اس نے گلہ کھنکار کر سوال کیا۔

سائبر کرائیم آفیسر شہروز ابراہیم.."اس نے ایک ادا سے اپنا تعارف کروایا۔سب اسے آنکھیں پھاڑے دیکھنے لگے اسکی مزاحیہ نیچر سے لگتا تو نہیں تھا وہ یہ کام کرتا ہے۔مگر وہ نہیں جانتے تھے سوائے احد کے کہ وہ شخص اپنی فیلڈ مین کتنا سفاک تھا

۔

ماشاءاللہ.."المان نے بے ساختہ کہاوہ مسکرا دیا۔

اس شخص کو سمجھالیں میرے دوست کو ہرٹ نہ کرے ورنہ ایسے کیسس مین اسے الجھادوں گا کہ اسے اپنا ہوش نہیں رہے گا.."شہروز نے مصنوعی روعب دکھاتے تڑی لگائی۔احد نے مسکراہٹ ضبط کرتے اسے گھورا۔باقی سب نے قہقہے روکے۔

کرکے دکھا دیکھتا ہوں کتنا جگڑا ہے تیرے میں.بس پھر اپنے گھر میں لوگوں کو آگاہ کر دینا کہ اب تم گھر نہیں لوٹو گے واپس.."مرزان نے نا محسوس انداز میں اپنی پشت پر لگی ریوالور پر ہاتھ رکھا۔سب اسکی حرکت پر آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگے۔شہروز نے متاثر کن ایبرو اچکائی۔

میں ایک سائبر کرائیم آفیسر ہوں بات بعد میں کرتا ہوں مارتا پہلے ہوں.."اس نے ہنس کر اسکی بات ہوا میں اڑائی۔

اور میں پٹھان ہوں آیک بار دماغ گھوم گیا نہ تو تجھے مارنے کا بھی موقع نہیں دوں گا پہلی فرصت میں ٹھوک دوں گا.."مرزان نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے بڑے میٹھے لہجے میں جتایا کہ آ گر کرنا پڑا تو وہ کر بھی دے گا۔ شہروز نے اسکے انداز کو دیکھ کر آنکھیں گھمائیں. باقی سب نے دانت پیس کر اسکی غنڈہ گردی دیکھی تھی۔ آیان تو ہنس کر شہروز کو باہر لے گیا تھا۔ پھر سب اِدھر اُدھر کاموں میں مصروف ہوئے.

کب تک مجھ سے اس طرح کا رؤیہ رکھے گا مرزان..!؟ان سب کے جانے کے بعد احد ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولا. مرزان جو جانے کے لیئے مڑا تھا۔اسکا لہجہ سن کر لب کاٹنے لگا۔اس نے کب دیکھا تھا احد کو اس طرح."

ہم ایک دن ایک دوسرے سے بات کیئے بغیر نہیں رہ پاتے تھے مرزان کیا ہو گیا ہے تجھے..!؟ نہیں ہو رہا مجھ سے تیرا یہ رویہ برداشت.."احد نے تھکے ہوئے انداز میں کہا۔ مرزان سنجیدگی سے اسکی طرف مڑا۔

یہ نوبت کون لایا ہے..!؟ لہجہ بہت سخت اور خالی تھا۔ احد نے اذیت سے اسے دیکھا۔

ٹھیک ہے میں مانتا ہوں میری غلطی تھی مجھے تجھ سے ایک بار بات کرنی چاہیئے تھی .پلیز یار مجھ سے اس طرح نظریں مت پھیر.." وہ نم آنکھوں سے اسکے قریب آیا ۔انداز بہت نادم اور تھکا تھکا سا تھا۔ مرزان اسے غور سے دیکھ رہا تھا.

مجھے تیرے اس رویئے کی عادت نہیں ہے مرزان. میرے پاس کوئی نہیں ہے جس سے میں اپنا دل ہلکا کر سکوں. ایزل بھی مجھ سے بات نہیں کرتی. تو, تو اس طرح نہ کر.." احد نے اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا۔ اور آنسوؤں کو اندر دھکیلا۔ مرزان کے گلے میں گلٹی ابھر کر معدوم ہوئی.

تم نے میرا مان یقین اور بھروسہ توڑا ہے احد شاہ..!! میری دوستی کو میرے منہ پر مار کر تم نے وہ دہلیز پار کی تھی نہ..!؟ کتنی آوازیں دیں تھی میں نے مگر تم سب پس

پشت ڈال کر چلے گئے.."مرزان نے اپنا ہاتھ جھٹکے سے آزاد کروا کر کرب زدہ آواز میں کہا۔

مرزان ہم دوست تھے ہیں اور ہمیشہ رہیں گے.."مجھے تجھ سے زیادہ کوئی عزیز.." بکواس بند کرو اپنی نہیں ہے مجھے تم پر یقین.."ابھی احد عاجزی سے جملہ مکمل کرتا مرزان سخت لہجے میں غرایا تھا۔سب کاموں میں مصروف تھے اس لیئے ان پر دھیان نہیں گیا.

اندازہ ہوا تمہیں جب کوئی اپنا نظرانداز کرے تو کیسا محسوس ہوتا ہے..!؟مجھے بھی اتنی ہی تکلیف ہوئی تھی بلکہ اسے زیادہ تکلیف ہوئی تھی. میرے لیئے یقین کرنا نا ممکن تھا کہ جس شخص کے اکیلے رہ جانے کے ڈر سے مرزان خان اپنی حویلی اپنے ماں باپ کے پاس نہیں جاتا تھا وہ شخص مجھے اکیلا چھوڑ کر چلا گیا..."وہ غصے اور تکلیف سے اونچا بولا تھا۔اب سب کی نگاہیں ان دونوں پر اٹھیں تھی. حماد نے

پریشانی سے ارحان کو دیکھا جو بڑے ریلکس انداز میں ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔احد تکلیف ضبط کرتے اسکی کالی آنکھوں کی سرخی کو دیکھ رہا تھا۔

احد شاہ تم سے دوستی صرف مرزان خان نے نبھائی تھی. تمہیں اپنا صرف مرزان خان نے سمجھا تھا۔تمہاری تنہائی کا گواہ بھی صرف مرزان خان تھا۔کیا ایک بار خیال نہیں آیا کہ اسے بتادوں..!!مرزان اونچی آواز سے دھاڑا تھا۔آج پہلی بار سب اسے اس طرح دیکھ رہے تھے. جبکہ آیان ریان دوسری دفعہ.کام کرتی ٹیم بھی ہونکوں کی طرح انہیں دیکھ رہی تھی۔

میرا کوئی رشتہ نہیں تھا مرزان.جو مجھے بتاتا کہ کس طرح رشتوں کو سنبھالا جاتا ہے ۔توصرف یہ نہیں کہہ سکتا کہ دوستی صرف تونے نبھائی ہے.میں نے کبھی اظہار نہیں کیا لیکن تو ہمیشہ سے مجھے عزیز رہا ہے.."احد نے مضبوط لہجے میں کہا.دونوں کی آنکھیں تکلیف کی شدت سے سرخ پڑ رہیں تھی.شہروز سنجیدگی سے دونوں کو دیکھ رہا تھا.

www.novelsclubb.com

میں کیا تھا تمہارے لیئے وہ تو تم جا کر بتا چکے ہو.. "مرزان نے استہزایا ہنس کر طنز کیا ۔آیان ریان نے ٹیم کو باہر بھیجا۔ویسے بھی ڈیکوریشن ہو چکی تھی. وہ اپنی فیملی کے پرسنل کسی کو نہیں بتانا چاہتے تھے. اب لاؤنج میں صرف لڑکے تھے.

باہر آؤ سب پتا نہیں نیچے کیا ہوا ہے.. "سارا جو نیچے جا رہی تھی. انکی آوازیں سن کر پریشانی سے اوپر آئی.

یااللہ خیر اچانک کیا ہو گیا.. !؟علوینہ کو تو ایسی لڑائیوں سے ویسے ہی ڈر لگتا تھا۔وہ بھی انکے پیچھے گئی.

سب بڑے بھی مرزان کی دھاڑ سن کر کمروں سے باہر آئے. ایزل اور میشا کا دل کسی خوف سے دھڑکا۔وہ دو نوجوان مرد امنے سامنے تھے.

مرزان تو ٹھیک نہیں کر رہا.. !؟احد نے سب پر ایک نگاہ ڈالتے ضبط سے کہا۔

ہمیشہ احد شاہ جو ٹھیک ہوتے ہیں.. کوئی اور کیسے ٹھیک ہو سکتا ہے.. "یو نو واٹ احد شاہ ایزل ٹھیک کہتی ہے تمہیں رشتے راس ہی نہیں آتے.. "مرزان غصے سے جو منہ میں آیا بول گیا۔اب احد کے چہرے پر بے یقینی اتری تھی. ایزل سمیت سب حیران ہوئے تھے مرزان کے جملے پر.

اب بھی آپ چپ کیوں کھڑے ہیں. شبیر صاحب.. کچھ بول کیوں نہیں رہے..!! احد سرخ چہرے سے دھاڑا تھا کہ سب لڑکیاں اچھلی. بچے جولان سے کھیلتے آ رہے تھے. احد کی آواز پر سہم گئے. مناہل نے بے ساختہ احد کے چہرے کو دیکھا۔ رمنا کے بولے جملے اسکے ذہن میں گونجے.

احد یہ کیا طریقہ..!؟ شٹ دا ہیل آف یور ماوتھ..!!! ابھی حماد ناگواری سے اسے ٹوکتا۔احد ہلک کے بل دھاڑا تھا. سب کی زبان تالو سے چپکی تھی. بچے روتے ہوئے اپنی اپنی ماں کے سینے میں چھپے تھے. اور ایزل تو خوف سے اسکا سرخ چہرہ

www.novelsclubb.com

دیکھ رہی تھی. زندگی میں دوسری بار اسے غصے میں دیکھ رہی تھی. مگر یہ غصہ وہ سکول والے غصے سے ہزار گنا زیادہ تھا۔

یو مسٹر حمدان..!!اپکی وجہ سے آج میرا دوست میرے آگے کھڑا ہے.."کیوں بت بنے کھڑے ہیں..!؟بولیں کچھ..!؟احد مڑ کر حمدان صاحب پر گرجا تھا.جو اسکی دھاڑ پر دل کی دھڑکنیں نارمل کر رہے تھے.اسکے جملے پر چہرہ فق ہوا. باقی سب ناسمجھی سے انہیں دیکھنے لگے۔سوائے ارحان کے.

کون ہوں میں..!؟آپ بتا رہیں ہیں یا میں بتاؤں..!؟وہ دادا جان سے مخاطب ہوا. لہجہ بے بہت اجنبی اور سرد تھا۔

احد ریلکس..!!المان آگے ہو کر اسے ریلکس کرتا احد نے بنا کسی کا لحاظ کیئے. جیکٹ میں سے بلیک چمچماتی ریوالور نکال کر سامنے دیوار پر شوٹ کیا تھا۔سب عورتوں کی چیخیں بلند ہوئیں. ایک لمحے کے لیئے مرزان بھی گھبرا گیا تھا۔کتنے سالوں بعد وہ احد

کو اس روپ میں دیکھ رہا تھا. وہ جانتا تھا احد کو غصہ جلدی نہیں آتا لیکن آ گر آ جائے تو وہ لحاظ بھی کسی کا نہیں کرتا.

اب کوئی درمیان میں بولا تو بنا لحاظ کیئے ٹھوک دوں گا میں.. "احد نے سرخ آنکھوں سے سب کو وارن کیا. مضبوط سرخ و سفید ہاتھ میں ریوالور تھی۔ میشا اور حرا رونے لگی تھی. باقاعدہ انکے جسم کانپ رہے تھے. ایزل نے سہم کر بہن کے ہاتھ کو پکڑا جو خود ڈری اور شاکڈ تھی۔

کال ہر..!! آج یہاں حساب ہو کر رہے گا۔ آر یا پار.. "احد نے شہروز کو کہا۔ وہ سمجھ کر کسی کو کال کرنے لگا. دادا جان کی دھڑکنیں تیز ہوئیں۔ معاز اور برہان حیران پریشان اس بپھرے شیر کو دیکھ رہے تھے۔ جبکہ واسف نے تھوک نگلا. اسے تو ویسے ہی اس شخص کے غصے سے ڈر لگتا تھا۔ جو ایک بار بپٹنے پر آتا تھا تو جان لے کر ہی چھوڑتا تھا۔

www.novelsclubb.com

اِدھر آؤ ایزل..!!احد نے ایبر و پر ریوالور مس کرتے کہا.ایزل نے خوف سے سر نفی میں ہلایا.

کیا بکواس کر رہا ہوں میں سنائی نہیں دے رہا اِدھر آؤ.."وہ بپھر کر بولا.ایزل بچوں کی طرح رونے لگی.علوینہ نے نم آنکھوں سے اسے جانے کا اشارہ دیا.وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اسکے قریب آئی.

تم اپنی مما سے کتنا پیار کرتی ہو ایزل..!؟احد اسکو صوفے پر بٹھا کر اسکے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھا.وہ سب کو شاک پر شاک دیئے جا رہا تھا ابھی غصے سے پاگل ہو رہا تھا اب بیوی سے ایسے بات کر رہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو.ایزل نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔

یہ..یہ کیسا سوال ہے..!؟اس نے لڑکھڑا کر سوال کیا.

www.novelsclubb.com

ایک سادہ سا سوال پوچھا ہے کتنا پیار کرتی ہو اپنی مما سے..!؟ احد نے اسکے آنسو صاف کیئے۔ سب کی نگاہیں ان پر ٹکی تھیں.

ماں سے محبت لفظوں کی محتاج نہیں.." ایزل کو ابھی بھی اسکے سوال کی سمجھ نہیں آئی تھی. لیکن اداس لہجے میں جواب دیا. احد نے محسوس کیا وہ ہلکا ہلکا کانپ رہی تھی ..

تو اسی محبت میں آ گر میں گیا تھا تو میں نے گناہ کیا..!؟ احد نے سرد لہجے میں اگلا سوال کیا. سب نے حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھا.

میں.. میں کچھ سمجھی نہیں.." ایزل نے آنسو صاف کر کے بھاری آواز میں کہا. گلے میں آنسو اٹک رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

اس وقت میں بھی کچھ نہیں سمجھا تھا..!! احد نے بنا کچھ کہے اسے سینے سے لگایا .اسکے سر میں پھر درد کی ٹیسیں اٹھ رہیں تھی. جس طرح بچپن میں زیادہ سوچنے پر

شروع ہوتی تھیں. وہ اسے ہر گز خود سے ڈرانا نہیں چاہتا تھا۔ جبکہ ایزل تو اسکے ہاتھ میں ریوالور دیکھ کر کانپ رہی تھی. اور باقی سب نے اسکی بے باکی پر سرخ ہو کر نظریں پھیری.

ہانیہ پانی لاؤ ایزل کے لیئے..!! احد نے اسکے ماتھے پر بوسا دے کر ہانیہ کو حکم دیا. جو سنجیدگی سے کھڑی تھی۔ سر اثبات میں ہلا کر ایزل کے لیئے پانی لینے گئی۔ پھر ایزل کو دیا.

یہ سب کیا تماشا ہے احد..!؟ کس کو بلا رہے ہو تم..!؟ المان نے جھنجھلا کر پوچھا. اتنی پریشانی میں بھی یہ شخص بیوی کو ریلکس کر رہا تھا اور باقی سب سولی پر لٹکے ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

اپنے چاچو سے پوچھو میرا دماغ خراب نہ کرو.. "احد نے نخوت سے سر جھٹکا. المان نے ضبط سے اسکا لہجہ سنا تھا۔ وہ ہمیشہ نرمی سے بولتا تھا اتنا سخت لہجہ اچھا نہیں لگا تھا اسکا المان کو.

چاچو آپ ہی بتادیں.. "کیا ہوا ہے..!؟ یہ اچانک اس طرح بی ہیو کیوں کر رہا ہے احد..!؟المان نے سخت لہجے میں استفادہ کیا. حمدان صاحب نے اپنے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے ایک بوجھل گہرا سانس لیا۔

ابھی پتا چل جائے گا المان ریلیکس.. "ارحان نے مضبوط لہجے میں اسے کہا. سب کو اسکے انداز سے محسوس ہوا جیسے وہ جانتا ہے کچھ نہ کچھ.. "

میں آپ دونوں کو ناجائز اولاد لگتا ہوں نہ..!؟ وہ ایزل کو ریلیکس کرتا زینب اور فاطمہ بیگم کی طرف مڑا. اسکا رخ اپنی طرف دیکھ کر وہ دونوں گھبرا گئیں. حواس باختگی میں سر ہاں پھر نہیں میں ہلایا. ہانیہ کو انکے انداز پر ہنسی آئی جو وہ ضبط کر گئی.

تم مجھے کہتی ہو ایزل کہ میں تمہارے ساتھ زیادتی کر کے گیا تھا. زندگی میں پہلی بار خود غرض ہوا تھا میں وہ بھی اپنی ماں کی محبت میں جب مجھے پتا چلا تھا کہ میری مما زندہ ہیں.. "احد نے ضبط سے مڑ کر ایزل کو کہا. اسکے لہجے میں کرب تھا۔ سب کو

محسوس ہوا جیسے ملک ولا کی دیواریں ان پر ٹوٹ گئیں ہوں. عرفان ملک کے چہرے پر مسکراہٹ آئی. جو آیان نے باخوبی نوٹ کی تھی۔یعنی اسکے بابا سب جانتے تھے۔

ساری زندگی میں سمجھتا رہا کہ میری مما مجھے چھوڑ کر چلی گئیں تھی یا پھر وہ مر چکی ہیں. لیکن وہ مجھے چھوڑ کر نہیں گئیں تھی ایزل.. "بلکہ مجھے ان سے جدا کیا گیا تھا. احد نے ایزل کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیا۔وہ بہت تکلیف سے بول رہا تھا۔ آنکھوں میں اتنے سالوں کا کیا گیا ضبط ٹوٹنے کو تھا۔اسکا ایک ایک لفظ ایزل کے دل کی دھڑکنیں تیز کر رہا تھا۔باقی سب کی حیرت سے زبان گنگ تھی.

میں ایک باکردار عورت کی جائز اولاد ہوں. وہ مسلم تھیں. وہ بدکردار نہیں تھیں. وہ مجھے چھوڑ کر نہیں گئیں تھی.. "احد نے لب کاٹ کر نفی میں سر ہلایا اور آنسوؤں ضبط کیئے اسکے باوجود ایک آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر بیرڈ پر پھسلا. لاؤنج میں صرف اسکی آواز گونج رہی تھی. باقی سب کے بہت غور سے اسے سن رہے تھے. اتنی دیر میں سب کی نظریں سامنے دخلی دروازے کی طرف اٹھیں جہاں پر ایک درمیانی

عمر کی عورت اندر داخل ہو رہیں تھی. چہرا نقاب سے کور تھا۔ لیکن انکی ہیزل آنکھوں کو دیکھ کر سب کو احد کی آنکھیں گمان ہوئیں. حمدان صاحب کی سانسیں اٹکی.

Who has hurt my son..!?

(کس نے تکلیف دی ہے میرے بیٹے کو..!؟) لیزا بیگم بنا کسی کو دیکھے احد کے پاس آئیں.اور شفقت سے اسکے سر پہ ہاتھ رکھتی بولی.احد نے آنسو صاف کرتے انہیں سینے سے لگایا لیزا نے اسکا ماتھا چوما۔ پھر نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ لحاظ کیئے بغیر آگے بڑھ کر حمدان صاحب کے چہرے پر زناٹے دار تھپڑ رسید کیئے.

چٹاخ..!!! چٹاخ...!! چٹاخ..!! تین زناٹے دار تھپڑوں کی آواز پورے لاونج میں گونجی تھیں. سب لڑکیوں نے حیرانی سے منہ پر ہاتھ رکھے. حمدان صاحب کا سفید گال سرخ ہوا. وہ نظریں جھکا گئے۔

You deserve More than this .!!

(تم اسے سے زیادہ کے مستحق ہو)

لیزا بولی نہیں چیخی تھیں۔احد بھی ایک لمحے کے لیئے حیران ہوا تھا۔دادا جان نے گھبراتے دل سے اسے دیکھا۔وہ اب اپنا نقاب اتار رہیں تھی۔سب حیرانی سے اب انہیں دیکھنے لگے۔جن کے تمام نقوش احد جیسے تھے۔کوئی اندھا بھی بتا سکتا تھا کہ وہ احد کی رشتہ دار ہیں۔بولنے سے گال پر ڈمپلز نمایاں ہو رہے تھے جیسے احد کے ہوتے تھے۔

You must have recognized me..!! How can you forget me ex-brother-in-law. Because of your cowardice, my sister died. The separation of your love and son killed her.

(پہچان تو گئے ہو گے مجھے..!! بھول کیسے سکتے ہو تم مجھے سابقہ بہنوئی. تمہاری بزدلی کی وجہ سے میری بہن تڑپ تڑپ کر مر گئی۔ تمہارے عشق اور بیٹے کی جدائی نے اسے مار دیا) لیزا کا چہرہ غصے کی شدت سے سرخ ہو رہا تھا. وہ ہلک کے بل چلائی تھیں. اور انکے الفاظ سن کے زینب بیگم بے ساختہ لڑکھڑائی تھیں۔ کہ ماحد نے انہیں سنبھالا.

یہ.. یہ سب کیا ہے حمدان..!؟ زینب بیگم دھڑکتے دل سے بولی. حمدان صاحب نے نگاہ اٹھا کر ماحد اور پھر اپنی بیٹی کو دیکھا۔ جن کی آنکھوں میں بے یقینی تھی. وہ شرمندگی سے نظریں چرا گئے.

Why did you marry Hazel when you couldn’t manage the relationship ..!? If you were married, why did you leave her alone .!?

www.novelsclubb.com

(جب رشتہ نبھا نہیں سکتے تھے تو کیوں نکاح کیا ہیزل سے. اگر تم نے نکاح کر ہی لیا تھا تو کیوں اسے تنہا چھوڑ دیا)

لیزا نے انکا گریبان پکڑ کر سرد لہجے میں استفادہ کیا۔احد سکون سے سینے پر ہاتھ باندھ گیا. ایزل نے کھڑے ہو کر احد کے بازو پر ہاتھ رکھا۔اس نے ایک نگاہ ایزل کو دیکھا. جس کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔وہ اسے حصار میں لے گیا۔

میں اسے محبت کرتا تھا..!! حمدان صاحب نے مدھم لہجے میں اعتراف کیا۔زینب بیگم شوہر کی بیوفائی پر صوفے پر ڈھ سی گئیں. رمنا نے منہ پر ہاتھ رکھا۔وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تھی۔

Go to hell, you and your so-called love

(جہنم میں جاؤ تم اور تمہارا سو کالڈ پیار)

انہوں نے استہزایا کہا. باقی سب کو تو سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کیا بولیں.

کون ہے یہ حمدان..!؟زینب بیگم نے کانپتے ہوئے انگلی سے احد کی طرف اشارہ دیا ۔جس شخص کو ہمیشہ سے انہوں نے نفرت کی نگاہ سے دیکھا تھا وہ انہی کی سوتن کا بیٹا تھا۔

میرا سگا بیٹا ہے. میری جائز اولاد. حمدان صاحب نے سنجیدگی سے احد کی ہیزل آنکھوں میں دیکھا جو بے تاثر تھیں. سب پر دھڑ دھڑا سمان گرے تھے. مرزان نے دھڑکتے دل سے مڑ کر احد کو دیکھا۔زینب بیگم کو محسوس ہوا جیسے کسی نے کھولتا ہوا پانی انڈیل دیا ہو ان پر.

آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں حمدان. میری محبت, میری وفا اس سب کا کیا..!؟ میں نے پوری زندگی آپ سے وفا کی اور آپ..!؟ وہ چیختے ہوئے تکلیف سے بولیں. ماحد نے ضبط سے آنکھیں میچی. رمنا کو ارحان سنبھال رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے آپ سے محبت کی اور آپ آج اتنی آسانی سے کہہ رہیں ہیں کہ آپ کسی اور سے محبت کرتے ہیں.. "زینب بیگم ہلک کے بل چیخی تھیں. ماحد نے انہیں سینے سے لگایا۔ حمدان صاحب کا چہرہ بے تاثر تھا۔

یہ کیسی محبت تھی اپکی جس نے میری ماں کو کہیں کا نہیں چھوڑا. وہ سسک سسک کر مر گئیں مگر آپ نے ایک بار مڑ کر نہیں پوچھا. آگر مجھے یہاں لا کر تنہا ہی کرنا تھا تو کیوں مجھے میری سے جدا کیا تھا.. "احد نے ریوالور جیکٹ میں رکھتے غرا کر سوال کیا۔ اسکا لہجہ بلا کا سرد تھا۔ ایزل تو تھر تھر کانپتی اسی کے ساتھ چپکی ہوئی تھی. نفرت کی باتیں کہیں دور جا سوئی تھیں.

کہاں.. کہاں ہے ہیزل..!؟ حمدان صاحب نے اب جملے پر غور کیا تھا. پہلے لیزا اب احد کے منہ سے موت کا سن کر انکی آواز کانپ اٹھی۔ زینب بیگم مزید سسک اٹھیں. انکے لہجے کی لڑکھڑاہٹ صاف نمایاں تھی.

She is dead .

(وہ مر گئی ہے)لیزا بیگم نے اونچی آواز میں کہا۔آخر میں انکی آواز رندھ گئی تھی.

حمدان صاحب نے بے یقینی سے انہیں دیکھا۔انکی آنکھوں میں نمی آئی تھی.

مجھے کوئی بتائے گا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے..!؟حمدان تم نے تو کہا تھا احد تمہارے دوست کا بیٹا ہے پھر یہ سب کیا ہے..!؟عمران صاحب نے سب کے دل کی بات کی وہ بہت پریشانی سے سوال کر رہے تھے.

بچوں کو اندر بھیج دیں وہ بہت ڈر گئے ہیں.."ریان نے بچوں پر ایک نظر ڈالتے ہوئے کہا۔جو ڈر کے سسک رہے تھے.

اسکے کہنے پر احد نے نگاہ مناہل کی طرف اٹھائی.جو پہلے سے ہی اسے دیکھ رہی تھی.

احد سے نگاہ ملنے پر فوراً منا کے سینے میں منہ چھپا گئی.احد نے مسکراہٹ ضبط کی.

شاید وہ ڈر چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

زارابی انہیں اندر لے جائیں.."آیان نے ملازمہ کو کہا۔وہ سر اثبات میں ہلا کر بچوں کو لے کر اندر بڑھ گئیں۔

....

جاری ہے

www.novelsclubb.com